خُدا نے اُن کو نَر و ناری پیدا کِیا

(شوہراور بیوی کے خاندانی تعلقات کے بارے میں ایک اہم کتاب)

شخصی مطالعہ کا کورس

ملٹی لینگوئج پبلیکیشن
خدا اور اس کا کلام دُنیا تک پہنچائیے۔

اس کتاب کا اصل متن، کمیشن برائے سپیشل منسٹریز، وسکونسن ایوینجلیکل لوتھرن سنڈ کی انسٹیٹیوشنل منسٹریز نے تیار کیا۔

مترجم: جناب پادری شمشاد جان مارٹن صاحب

نظرِ ثانی: جناب پادری اشرف جان صاحب

کمپوزنگ: جناب امجد مشتاق صاحب

حقِ طبع محفوظ: 2003

طباعت: دسمبر 2019

اشاعت: چہارم

ملٹی لینگوئج پبلیکیشن آف وسکونسن ایوینجلیکل لوتھرن سنڈ۔

سرورق اور خاکوں کی تصنیف مسز گلین مائرز نے کی۔

اِن خاکوں کی تالیف کے حقوق، بحق نارتھ ویسٹرن پبلیکیشن ہاؤس، محفوظ ہیں۔

بائبل مقدس کی آیات دوہری واوئین " " میں درج کی گئی ہیں۔

دوسرے کورس

کی

تیسری کتاب

فہرست مضامین

پیش لفظ...1

پہلا باب: خُدا ہم سے محبت کرتا ہے.................................3

دوسرا باب: خُدا نے انسان کو نَر و ناری پیدا کیا.........................15

تیسرا باب: ہم یسوعؔ مسیح کو اپنا راہنماء بنائیں........................25

چوتھا باب: ”وہ دونوں ایک تن ہوں گے“..........................35

پانچواں باب: جنسی بے راہ روی.................................45

چھٹا باب: ”سب کام خُدا کے جلال کیلئے کرو“.......................59

تشریحات...73

امتحانی جوابات...77

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ..............................79

پیش لفظ

یہ کتاب جنس اور جنسی کشش اور اُن انمول تحائف کے متعلق خُدا کے فرمودہ احکامات کے بارے میں ہے۔ ہر باب کا آغاز چند مقاصد کی ایک فہرست سے ہوتا ہے جن پر چھوٹے ستارے (☆) کا نشان ہے۔ یہ مقاصد آپ کو بتاتے ہیں کہ اِن ابواب میں آپ کیا سیکھیں گے ہر باب میں چند سوالات ہیں جن کے جوابات آپ نے لکھنے ہیں۔ ہر باب کے آخر میں ایک امتحانی سوالنامہ ہے اِس لئے ہر باب غور سے پڑھیں تا کہ آپ امتحانی سوالناموں کے جوابات لکھنے کے قابل ہوسکیں۔

سوالات کے ہر حصے اور ہر باب کے امتحان کے بعد آپ کو ایک صفحہ نمبر لکھا ملے گا جہاں آپ اُن سوالات کے درست جوابات کی پڑتال کر سکتے ہیں۔ اپنے تمام جوابات پڑھیں اور اگر ضرورت ہو تو درستگی کر لیں۔ مزید پڑھنے سے پہلے اس بات کا یقین کر لیں کہ آپ تمام جوابات سمجھ چکے ہیں۔ کتاب کے آخر میں نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ دیا گیا ہے اُس کو مکمل کرنے کے بعد کتاب کے آخر میں دیئے گئے پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں یا متعلقہ شخص کے حوالے کر دیں۔ یہ امتحان جانچ پڑتال کے بعد آپ کو واپس بھیج دیا جائیگا۔

جب آپ جنس اور جنسی کشش کے انمول تحفہ کے جائز استعمال کے متعلق یسوعؔ المسیح کے فرمودہ احکامات اور راہنمائی کے بارے میں سیکھتے ہیں تو خُدا آپ کی مدد اور راہنمائی کرے۔ اِس مطالعہ سے خُدا یقیناً آپ کو برکت دے گا۔ ''آمین''

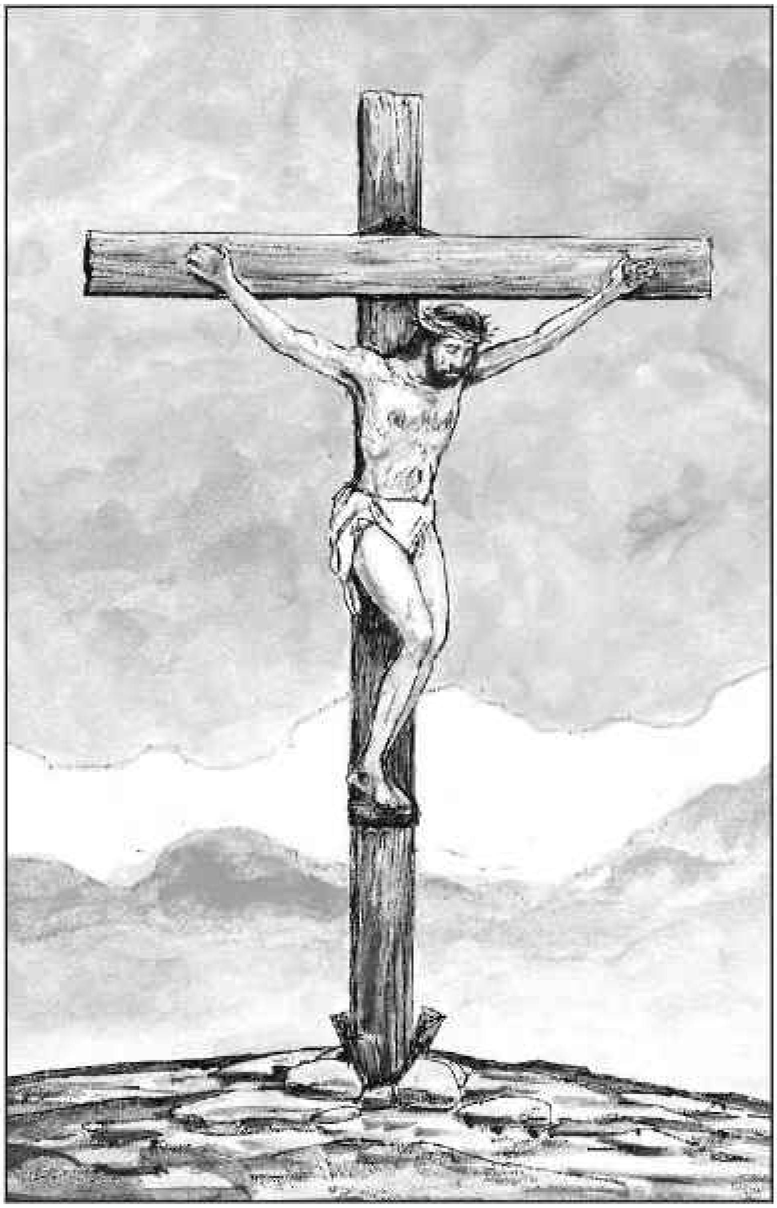

یسوع المسیح نے ہمارے لِئے صلیب پر اپنی جان دی۔

پہلا باب

خُدا ہم سے محبت کرتا ہے

ممکن ہے کہ آپ نے اپنی زندگی میں وقوع پذیر ہونے والے بیشتر حالات وواقعات کو وقتاً فوقتاً یاد کر کے اُن پر غور کیا ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ نے بہت سی باتوں میں خُدا سے مدد اور راہنمائی حاصل کرنے کے بارے میں بھی سوچا ہو۔ لیکن جنسی کشش کے بارے میں آپ کا رویہ کیسا رہا ہے؟۔ کیا آپ نے کبھی اپنی مردانیت یا نسوانیت کے بارے میں خُدا کو اپنا راہبر اور راہنماء ہونے کیلئے سوچا؟ یا کیا آپ یہی سوچتے رہے کہ میں اِس بارے میں خُدا سے بات نہیں کر سکتا؟

زندگی کے ہر شعبہِ فکر کی طرح جنس اور جنسی کشش آپ کی زندگی میں خُدا کی مدد اور راہنمائی سے بہتر صورت اختیار کر سکتی ہے۔ لیکن اگر آپ اپنی من مرضی کرتے ہیں تو یہ اُجڑے باغ کا روپ بھی دھار سکتی ہے۔ کیا آپ خود بھی ایسے کٹھن حالات سے دوچار ہوئے؟، کیا آپ نے کسی عزیز رشتہ دار یا کسی اور شخص کو ناجائز جنسی تعلقات کے جرائم میں ملوث ہونے کے سبب جیل کی سلاخوں کے پیچھے دیکھا؟ اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اِس بات سے پورے طور پر واقف ہی نہ ہوں کہ مردانیت اور نسوانیت کیا ہے۔ جس کے سبب ممکن ہے کہ آپ ہم جنس پرستی کی آزمائش میں ملوث ہوں اور فحش نگاری یعنی ننگی اور بیہودہ تصاویر یا ایسی فلمیں دیکھنا آپ کی زِندگی کا شیوہ ہو اور اِس طریقہ سے ایسی چیزیں آپ کی زندگی میں بدحواسی اور سراسیمگی کا باعث بنیں ہوں۔

خاص بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ جنس اور جنسی کشش کے متعلق سوالات کے بارے میں خُدا کی طرف رجوع کرنے کے بارے میں سوچتے بھی نہیں۔ لیکن ذرا غور کریں: چونکہ خُدا نے ابتداء میں جنس کی تخلیق کی۔ اِس لئے سب سے پہلے ہمیں خُدا کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ کیونکہ خُدا نے ہمیں خلق کیا ہے اِس لِئے وہ ہم سے محبت کرتا ہے۔ چاہے ہم کسی بھی بدحواسی اور سراسیمگی میں مبتلا ہوں۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے معاف کِئے ہوئے فرزند بن جائیں کیونکہ اُس کا اکلوتا بیٹا یسوع المسیح ہماری خاطر صلیب پر موا۔ خُدا یقیناً ہماری زندگی میں جنس اور جنسی کشش

کے معاملہ میں سچا اور عادل ہے۔ اِس باب میں ہم دیکھیں گے کہ:

☆ خُدا ہماری ضروریاتِ زندگی سے واقف ہے۔

☆ جب ہم اپنی جنسی زِندگی کے بارے میں غور کرنا شروع کرتے ہیں تو ہم پورے طور سے خُدا کی بے لوث محبت کا یقین کر سکتے ہیں۔

بہت سے لوگ اپنی جنسی زِندگی کو خُدا کے سامنے نہیں لانا چاہتے کیونکہ وہ اِس بات سے ڈرتے ہیں کہ خُدا اُن کی ضروریاتِ زندگی کو صحیح طور پر نہیں سمجھتا یا پھر خُدا اِس ضمن میں اُن کی پرواہ نہیں کرتا اور وہ اِس قسم کی رنگ رلیوں اور دل لگی کو اُن کی زندگی سے موقوف کر دے گا۔

لیکن حقیقت اِس کے برعکس ہے۔ یسوعؔ المسیح نے کہا، ''میں اِس لئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اور کثرت سے پائیں'' (یوحنا 10:10)۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہماری زِندگی خوشحال ہو اور اُس میں ہماری جنسی زندگی بھی شامل ہے۔ خُدا نے ہماری مدد کیلئے اصول بنائے مثلاً، ''تو زنا نہ کرنا'' (خروج 14:20)۔ اور ''بیاہ کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے'' (عبرانیوں 4:13)۔ خُدا کے حکموں پر عمل کرنے سے ہماری زندگی بہت سے دکھوں اور پریشانیوں سے محفوظ رہتی ہے، جیسے:

- جنسی امراض جو دوسرے لوگوں سے لاحق ہو جاتی ہیں۔

- ناجائز اولاد جو ایک خاندان کیلئے پریشانی کا باعث ہوتی ہے۔
- کسی بیگانہ کو اپنا دِل اور جسم دے دینے اور پھر اُس سے جُدا ہونے کے بعد جو دُکھ اور غم ہوتا ہے کیونکہ وہ آپ کے ساتھ شادی کے بندھن میں نہیں بندھا ہوا تھا۔
- آپ ایک نر و ناری کے مابین جنسی تعلقات سے حاصل ہونے والے کیف و سرور سے محروم رہتے ہیں کیونکہ آپ ہم جنس پرستی میں مبتلا ہیں۔
- ایسے شخص کی مانند بننا جو اپنی جسمانی خوشی اور تسکین کیلئے بیگانہ لوگوں سے صحبت کرتا ہے بجائے اُس انسان کے جو اُس کا جیون ساتھی ہے۔
- زِناکاری کا عادی ہو جانا۔

ایک شخص جو ٹافیاں اور چاکلیٹ کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتا ہے وہ ایک لذیذ کھانے کیلئے اپنی بھوک کو ختم کر لے گا۔ یہی بات جنسی تعلقات میں بھی ہوتی ہے۔ اگر ہم اپنی زندگی کو ناجائز جنسی تعلقات سے حاصل ہونے والی عارضی خوشی سے آسودہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہم اُس طبعی خواہش کی افادیت کو نقصان پہنچاتے ہیں جو خُدا کے حکموں کے مطابق جائز جنسی تعلقات کے دائرہ کار میں رہ کر حاصل ہوتی ہے۔

1۔آپ کی زندگی میں جنسی خواہشات بہتر صورت اختیار کرسکیں گی اگر وہ .... کی مرضی کے مطابق ہوں گی۔

2۔ہماری زندگی میں جنسی خواہشات بدحواسی اور سراسیمگی کی صورت اختیار کرلیں گی اگر وہ ہماری .... مرضی کے مطابق ہوں گی۔

3۔جنسی کشش کے بارے میں غلط فہمی اور تذبذب دور کرنے کیلئے آپ سب سے پہلے خُدا کی طرف رجوع کریں کیونکہ اُس نے ہمیں .... کیا ہے۔

4۔خُدا چاہتا ہے کہ ہماری زندگی .... ہو اس لئے وہ ہمیں .... سے بچاتا ہے۔

5۔دُکھ تکلیفیں جیسے جنسی امراض کی منتقلی، ناجائز اولاد، محبت سے خالی جنسی تعلقات اور زنا کاری کی عادت سب کے سب خُدا کے اُن .... کی نافرمانی کا نتیجہ ہیں جو جنسی تعلقات کے بارے میں ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 8 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

جنسی تعلقات کے بارے میں خُدا کے حکموں کے مطابق زندگی گزارنے کی اور بھی بہت سی وجوہات ہیں اور آپ کو ڈرنے اور گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے کہ اگر ابھی آپ خُدا کے حکموں کے مطابق زندگی بسر نہیں کر رہے تو وہ آپ کو قبول نہیں کرے گا اور نہ ہی بچائے گا!۔یاد رکھیں کہ خُدا کی محبت اور نجات ہمارے نیک اعمال

اور راستبازی کی زندگی بسر کرنے کا اجر نہیں بلکہ خُدا کی محبت اور نجات ایک مفت بخشش ہے جو وہ ہمیں دیتا ہے، ''خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند مسیح یسوعؔ میں ہمیشہ کی زندگی ہے'' (رومیوں 23:6)۔

بہت سے لوگ یہ نہیں جانتے کہ بائبل مقدس خُدا کی محبت کے بارے میں کیا فرماتی ہے۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ جتنی زیادہ راستبازی کی زندگی بسر کریں گے خُدا اُتنا ہی زیادہ اُن سے پیار کرے گا اور اس طرح نجات حاصل کرنے کیلئے اُن کے پاس زیادہ مواقع ہوں گے۔ لیکن حقیقت یہ نہیں ہے بلکہ سچائی جو بائبل مقدس ہمیں سکھاتی ہے اِس طرح ہے کہ خُدا آپ سے بے حد محبت کرتا ہے اور آپ جس حال میں بھی ہیں وہ آپ کو قبول کرتا ہے کیونکہ یسوعؔ المسیح نے جب صلیب پر اپنی جان دی تو آپ کے سارے گناہوں اور تقصیروں کو اپنے اوپر لے لیا۔ اِس لیئے اگر آپ زیادہ نیک کام کرنے شروع کردیں گے تو خُدا آپ سے زیادہ محبت نہیں کرے گا جتنی وہ اب آپ سے کرتا ہے کیونکہ خُدا پہلے ہی پورے دِل سے آپ کے ساتھ بے حد محبت کرتا ہے۔ اِس لِئے جب آپ خُدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنا شروع کریں گے تو آپ کی زندگی میں دُکھ اور تکلیفیں ضرور کم ہو جائیں گی۔

خُدا آپکی زندگی میں اچھی اور مثبت تبدیلیاں لانا چاہتا ہے اور وہ جانتا ہے

?	صفحہ 7 کے جوابات: 1۔ خُدا ؛ 2۔ ذاتی ؛ 3۔ خلق ؛ 4۔ خوشحال، دُکھ تکلیف ؛ 5۔ حکموں۔

کہ اگر ہم اُس پر پورا یقین اور بھروسہ رکھتے ہیں کہ وہ ہم سے محبت کرتا اور ہمیں قبول کرتا ہے تو ہم ضرور نیک کام کریں گے بجائے اِس کے کہ ہم اُس سے ڈرتے رہیں کہ وہ ہم سے محبت نہیں کرتا اور ہمیں قبول بھی نہیں کرتا۔ بائبل مقدس میں ایک واقعہ کا ذکر ہے کہ چند مذہبی راہنماؤں نے ایک عورت کو کسی مرد کے ساتھ جس سے اُس کی شادی نہیں ہوئی تھی زنا میں عین فعل کے وقت پکڑ لیا۔ وہ اُسے گھسیٹ کر یسوعؔ المسیح کے پاس لائے اور پوچھنے لگے کہ وہ اُس عورت کی نسبت کیا فرماتا ہے۔ تاکہ اُسے قصوروار ٹھہرا کر پتھروں سے ہلاک کر ڈالیں۔ یسوعؔ المسیح نے اُن سے کہا، ''جو تم میں بے گناہ ہو وہی پہلے اُس کے پتھر مارے''۔ پھر اُس عورت سے مخاطب ہو کر یسوع نے کہا، ''میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔ جا پھر گناہ نہ کرنا'' (یوحنا 8:11)۔ خُدا ابھی اِسی طرح ہمارے گناہ معاف کرتا اور ہمیں پورے طور پر قبول کرتا ہے۔ اُس کی بے لوث اور غیر مشروط محبت کے باعث ہم ایک نئی زندگی بسر کرنا شروع کر سکتے ہیں جس میں ہماری جنسی زندگی بھی شامل ہے۔

6۔ خُدا کی محبت اور نجات ایک مفت.................... ہے اور یہ ہمارے نیک اعمال کا.................. نہیں۔

7۔ یسوعؔ المسیح نے جب.................... پر اپنی جان دی تو اُس نے ہمارے تمام گناہوں کو اپنے.................. لے لیا۔

8۔ اِس کی بجائے کہ ہم اِس بات سے ڈرتے رہیں کہ خُدا ہمیں رد کر سکتا ہے ہم خُدا کی ....اور ....کا یقین کر لیں تو پھر ہم اپنی زندگی میں مثبت تبدیلیاں لا سکتے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 12 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

نظرِ ثانی

اکثر اوقات لوگ یہ نہیں سوچتے کہ خُدا کو اپنی زندگی میں جنسی چال چلن کا مالک بنائیں۔ چاہے اُن کی زندگی کا یہ حصہ بدترین حالات کا شکار ہو کیونکہ وہ خُدا سے ڈرتے ہیں۔ وہ یہ بھی سمجھتے ہیں کہ خُدا اُن کی جسمانی ضرورتوں کو نہیں سمجھتا اور نہ ہی وہ اُن کی بالکل پرواہ کرتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ خُدا ہماری سب ضرورتوں کو بخوبی سمجھتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر شعبہ کی طرح جنسی زندگی میں بھی خوشحال زندگی بسر کریں۔ یہی وجہ ہے کہ اُس نے جنسی چال چلن کے بارے میں اپنے قوائد وضوابط ہمیں دے رکھے ہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اُن مشکلات اور دُکھ تکلیفوں سے محفوظ رہیں جو جنسی بے راہ روی کے بموجب آسکتی ہیں۔

خُدا ہم سے اِس لئے بھی محبت نہیں کرتا کہ ہم جنسی تعلقات کے معاملہ میں اُس کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ بلکہ ہم جیسے بھی ہیں خُدا ہمارے ساتھ پہلے سے ہی بے لوث اور غیر مشروط محبت کرتا ہے۔

اور ہمارے ساتھ بے لوث محبت کیلئے یسوع المسیح نے ہمارے تمام گناہوں کا کفارہ دینے کیلئے صلیبی موت برداشت کی اور اِس کے سبب ہم اِس بات کا یقین کر سکتے ہیں کہ خُدا نے ہم کو معاف کیا ہے۔ اگر ہم یہ یقین کر لیتے ہیں کہ خُدا ہم سے محبت کرتا اور ہمیں قبول کرتا ہے تو ہم اپنی زندگی میں مثبت تبدیلیاں لا سکتے ہیں۔ بجائے اِس کے کہ ہم ڈرتے رہیں کہ ہم خُدا کی محبت اور قبولیت سے محروم ہیں۔

امتحانی سوالنامہ

1۔ آپ کی زندگی کا جنسی پہلو بہترین حالت میں ہوگا اگر.. اُس کا مالک ہے، لیکن اگر.................................... ہی اُس کے مالک ہیں تو پھر یہ بدترین حالت میں بھی ہو سکتا ہے۔

2۔ .... ہی جنس کا خالق ہے۔ اِس لیے جنس کے بارے میں ہر سوال یا مسئلہ کے حل کیلئے سب سے .... خُدا کی طرف رجوع کریں۔

3۔ خُدا ہم سے .... کرتا ہے چاہے ہماری .... کتنی زیادہ گھناونی ہو۔

4۔ یوحنا 10:10 میں یسوع المسیح نے فرمایا، ’’میں اِس لِئے آیا کہ وہ ....
پائیں اور .... سے پائیں‘‘۔

5۔ اُن دکھوں اور تکلیفوں پر نشان لگائیں جو جنس کے بارے میں خُدا کے منصوبے کی خلاف ورزی کرنے کے باعث آتی ہیں۔
۔(الف) جنسی امراض دوسروں میں منتقل ہوتی ہیں
۔(ب) ناجائز بچے پیدا ہوتے ہیں
۔(ج) گھریلو زندگی محفوظ رہتی ہے
۔(د) زناکاری کی عادت پڑ جاتی ہے
۔(ر) عمر بھر کیلئے تعلقات استوار ہو جاتے ہیں۔

6۔ درست یا غلط کے گرد دائرہ لگائیں۔
اِس سے پہلے کہ خُدا آپ کو قبول کرے اور نجات بخشے آپ کو خُدا کے حکموں کے مطابق زندگی گزارنا چاہیے۔ درست یا غلط۔

7۔ یسوع المسیح نے آپ کے تمام .... کو اپنے اوپر لے لیا جب اُس نے صلیب پر اپنی جان دی۔

? صفحہ 9-10 کے جوابات: 6۔بخشش، اجر ؛ 7۔صلیب، اوپر ؛ 8۔محبت ، قبولیت۔

8۔ یسوعؔ المسیح کی صلیبی موت سے آپ اس بات کا..............................
کر سکتے ہیں کہ خدا آپ کے گناہ معاف کرتا ہے۔

9۔ آپ کی زندگی میں مثبت تبدیلیاں لانے میں کون سی بات آپ کی مدد کرے گی؟
درست جواب پر نشان لگائیں۔
۔ یہ ڈر کہ آپ خُدا کی محبت اور قبولیت سے محروم ہو جائیں گے۔
۔ یہ یقین کہ خُدا آپ سے محبت کرتا اور آپ کو قبول کرتا ہے۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)

پہلا مرد اور عورت آدم اور حوا تھے۔

دوسرا باب

خُدا نے انسان کو نَر و ناری پیدا کیا

کسی شخص کے بارے میں ایک لطیفہ ہے کہ اُس کی والدہ ایک بیوہ تھی جو اُس سے دور اپنے گھر میں اکیلی ہی رہتی تھی۔ اُس شخص کو اِس بات کا احساس تھا کہ اُس کی والدہ گھر میں تنہا ہے اِس لئے اُس نے اپنی والدہ کی سالگرہ کے موقع پر تحفہ کے طور پر ایک بہت قیمتی طوطا بھیجا جو باتیں کرتا تھا۔ چند دِنوں کے بعد اُس نے اپنی والدہ کو ٹیلی فون کیا اور پوچھا کہ کیا اُسے اُس کا تحفہ مل گیا۔ والدہ نے جواب دِیا۔ ہاں ہاں بیٹا! تمہارا بھیجا ہوا تحفہ مل گیا۔ میں اِس بامروّت تحفے کیلئے تمہارا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ یہ طوطا کھانے میں بہت لذیذ اور مزیدار تھا۔

اِس واقعہ پر غور کریں کہ خُدا نے ہمیں بھی ایک قیمتی تحفہ عطاء کیا ہے وہ تحفہ ہماری مردانیت یا نسوانیت ہے اور بالکل اُسی طرح ہم بھی خُدا کے اُس قیمتی تحفہ کو پامال کر دیتے ہیں جس طرح اُس خاتون نے اُس طوطے کا حال کیا۔ جب ہم خُدا سے اُس تحفہ کے بارے میں معلوم نہیں کرتے کہ اُس نے ہمیں جنس کا یہ تحفہ جب دِیا تو اِس تحفہ کے پسِ پردہ کون سی اہم بات اُس کے ذہن میں تھی۔ اِس باب میں ہم دیکھیں گے کہ کِس طرح:

☆ خُدا نے پیار محبت کرنے کیلئے ہمیں جنس کا تحفہ عطاء کیا ؛

☆ اِس تحفہ کو اِستعمال میں لانے اور اُس سے لطف اندوز ہونے کیلئے ہمیں خُدا سے راہنمائی حاصل کرنے کی کیوں ضرورت ہے۔

بائبل مقدس میں جب بنی نوع اِنسان کی تخلیق کا ذِکر آتا ہے تو پہلی قابلِ ذِکر بات یہ ہے کہ، ''خُدا نے نر و ناری اُن کو پیدا کیا'' (پیدائش 27:1)۔ اِس دُنیا کے شروع ہی سے بنی نوع اِنسان کی زِندگی میں جنسیات ایک اہم پہلو رہا ہے۔ آپ اِسے آج کے دور میں بھی اُسی طرح ہی دیکھ سکتے ہیں۔ یاد کریں کہ جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو پہلی بات جو دوسروں کو بتائی جاتی ہے وہ کیا ہوتی ہے؟ یہ بات بچے کی آنکھوں کے رنگ یا سر کے بالوں کے بارے میں نہیں ہوتی بلکہ پہلی بات جو دوسروں کو بتائی جاتی ہے وہ یہ ہوتی ہے کہ لڑکا پیدا ہوا یا لڑکی !۔ اِس لِئے ہماری مردانیت یا نسوانیت اُس وقت سے ہی ایک اہم امر ہوتی ہے جب سے ہم پیدا ہوتے ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ لوگ اپنی زندگی مرد یا خواتین کی طرح گزارتے ہیں اور یہ اُن کی زندگی میں خوشی اور شادمانی حاصل کرنے کا ایک اہم پہلو ہوتی ہے۔ بعض اوقات مرد اور خواتین مختلف چیزوں کو مختلف زاویوں سے دیکھتے ہیں اور اس طرح ہم ایک دوسرے کے اندازِ فکر سے مدد اور راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات ایک مرد کسی موضوع پر ایک مرد سے گفتگو کر سکتا ہے لیکن اُسی موضوع پر وہ کسی عورت کے ساتھ کھل کر بات نہیں کر سکتا۔ لیکن اُسی موضوع پر خواتین کے ساتھ بھی بات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مرد و خواتین کے مابین جسمانی کشش ایک خوشی اور شادمانی کی بات ہے جو خُدا نے انسان کی تخلیق کے وقت سے ہی اُس میں رکھی ہے۔ کیونکہ مرد و خواتین قدرتی طور پر ایک دوسرے کیلئے جاذبِ نظر ہوتے ہیں۔ کیونکہ بائبل مقدس میں بیان کیا گیا ہے کہ "خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے" (پیدائش 31:1)۔ یعنی ہر چیز انسان کیلئے جاذبِ نظر تخلیق کیا گیا ہے خاص طور پر مرد اور عورت ایک دوسرے کیلئے۔

مرد اور عورت کے بدن کا ایک حصہ جنسی میلان کے قابل ہوتا ہے۔ یہ ہماری زندگی کا ایک بہت اہم حصہ ہے۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ خُدا نے ایک مرد اور ایک عورت کو خلق کرنے کے فوراً بعد اُنہیں ایک برکت دی، "پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو" (پیدائش 28:1)۔ یعنی خُدا نے آدم اور حوا کو جنسی میلان کی قوت کے ساتھ خلق کیا۔ اُس نے اُنہیں شوہر اور بیوی بنایا۔ پھر اُس نے اُنہیں جنسی

میلان کی اہلیت کو اِستعمال میں لانے کی اجازت بھی دی۔ اِس لِئے بائبل مقدس اِس ضمن میں بیان کرتی ہے کہ، ''خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے'' (پیدائش 31:1)۔

1۔ بائبل مقدس میں پیدائش 27:1 میں لکھا ہے، ''خُدا نے .... اُن کو پیدا کیا''۔

2۔ مرد اور عورت ایک دوسرے کی صحبت سے لطف اندوز ہوتے اور ایک دوسرے کیلئے فطری کشش رکھتے ہیں اور یہی بات پیدائش 28:1 میں بیان کی گئی ہے، جہاں یوں مرقوم ہے، ''............................... اور زمین کو معمور و محکوم کرو''۔

3۔ درست یا غلط جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔
الف۔ بنی نوع انسان نے جنسی میلان اُس وقت شروع کیا جب گناہ اِس دُنیا میں آیا۔ درست یا غلط۔
ب۔ خُدا نے آدم اور حوا کو شوہر اور بیوی کے روپ میں خلق کیا۔ درست یا غلط۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 20 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

ابلیس ہمیشہ لوگوں کو اِس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ خُدا کو انسان کی زندگی کے جنسی پہلو سے کوئی دِلچسپی نہیں بلکہ خُدا صرف اِنسان کے مذہبی اُمور میں دِلچسپی رکھتا ہے۔ ابلیس کہتا ہے کہ جنس صرف میرا ہی شعبہ ہے لیکن ابلیس

ہمیشہ جھوٹ ہی بولتا ہے۔ کیونکہ خُدا ہی ہے جس نے ابتدا میں جنس کی تخلیق کی اور خُدا ہی ہے جس نے ہم کو آدمیت یا نسوانیت عطاء کی ہے۔

خُدا ہمیں ایسی برکات دے کر یہ نہیں فرماتا کہ میں نے اپنا حصہ ادا کر دیا ہے اور اَب آپ جانیں کہ اُس برکت کا استعمال کیسے کرنا ہے۔ خُدا ہمیشہ ہمیشہ ہمارے ساتھ موجود ہے تاکہ ہر کام کرنے میں وہ ہماری مدد کرے۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے، ''اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کیے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔ اُس کو دی جائے گی'' (یعقوب 5:1)۔ اگر ہم اپنی جنسی معملات کے بارے میں کسی تذبذب یا پریشانی کا شکار ہیں یا ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم اِن معاملات میں خُدا کے حکموں کی فرمانبرداری نہیں کر سکتے تو خُدا ہمیں بلاتا ہے تاکہ وہ اس ضمن میں ہمارے ساتھ بات کرے۔

یسوعؔ المسیح نے ہماری خاطر صلیبی موت برداشت کی اِس لِئے وہ ہماری زندگی کا ہر پہلو خُدا کی نظر میں بیش قیمت ہے۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے، ''اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کیلئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے'' (رومیوں 1:12)۔ دُعا میں ہم اپنی جنسی معملات کے بارے میں خُدا سے بات کریں اور جانیں کہ وہ ہمارے مرد یا عورت ہونے کے بارے میں کیا فرماتا ہے۔ ہم اُس کو اپنا ہم راز بنائیں تاکہ خُدا ہمیں زندگی کے اِن نازک معاملات کو سمجھنے اور بے راہ روی سے بچنے میں ہماری مدد کرے۔

4۔ درست جوابات کے گرد دائرہ لگائیں۔

(الف) خُدا آپ کی زندگی کے صرف مذہبی پہلو میں ہی دلچسپی رکھتا ہے مگر ہمارے جنسی پہلو میں اُسے کوئی دلچسپی نہیں۔ درست یا غلط ۔

(ب) ابلیس جنسی معملات کے بارے میں مُتخصص (خاص اہمیت رکھنا) نہیں ہے کیونکہ خُدا نے ہی ہمیں جنس یعنی نَر و ناری تخلیق کیا ہے۔ درست یا غلط۔

(پ) جو کچھ آپ اپنے بدن کے ساتھ کرتے ہیں وہ خُدا کی عبادت کا حصّہ ہو سکتا ہے۔ درست یا غلط۔

5۔ اگر آپ جنسی معملات میں مشکلات اور مسائل کا شکار ہیں تو اِس کیلئے آپ خُدا سے.................کر سکتے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 22 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

?	صفحہ 18 کے جوابات: 1۔ نر و ناری ؛ 2۔ پہلو اور بڑھو ؛ 3۔ غلط، درست۔

نظرِ ثانی

جب خُدا نے ہمیں خلق کیا تو اُس نے ہمیں نَر و ناری تخلیق کیا کہ ہم مرد ہیں یا ایک عورت۔ یہ ہماری زندگی کا اہم حصّہ ہے۔ مرد اور عورت کے مابین باہمی کشش، مختلف اندازِ فکر اور زندگی سے لطف اندوز ہونے کا ایک پہلو ہے۔ شوہر اور بیوی کے جنسی ملاپ سے اولاد کا پیدا ہونا کائنات کی ابتداء ہی سے خُدا کے منصوبے کا حصہ ہے۔

یہ سوچنا ایک خطرناک قسم کی غلطی ہے کہ ہم اپنی جنسی زندگی کے بارے میں تذبذب اور مسائل میں خُدا سے راہنمائی حاصل کرنے کیلئے اُس کی طرف رجوع نہیں کر سکتے۔ چونکہ خُدا نے ہی انسان کو نَر و ناری تخلیق کیا ہے اِس لیے وہ اِسے خوب سمجھتا ہے۔ اور چونکہ خُدا ہم سے محبت رکھتا اور ہمیں قبول کرتا ہے اِس لیے وہ ضرور جنسی معملات میں ہماری مدد اور راہنمائی بھی کرتا ہے۔

امتحانی سوالنامہ

1۔ آپ کی جنس آپ کی زِندگی میں اہم پہلو ہے کہ..............................۔

2۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے کہ خُدا نے بنی نوع اِنسان کو.............................. پیدا کیا۔

3۔اُن باتوں پر نشان لگائیں جو مرد اور عورت کے مابین باہمی رشتہ کے بارے میں فطری اور جائز ہیں۔

۔(الف) شوہر اور بیوی ایک دوسرے کی صحبت سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

۔ (ب) مرد اور عورت ایک دوسرے کیلئے کشش رکھتے ہیں۔

۔ (ج) خواتین خوف زدہ رہتی ہیں مردوں سے۔

۔ (د) مرد اپنے احساسات اور خیالات کے متعلق خواتین سے بات کرتے ہیں۔

۔ (ر) مرد ہمیشہ خواتین کو بتاتے ہیں کہ کیا کریں۔

4۔درست یا غلط جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(الف) بنی نوع انسان نے جنسی ملاپ اُس وقت شروع کیا جب گناہ اس دُنیا میں آیا ۔درست یا غلط۔

(ب) خُدا شادی شدہ جوڑوں سے خوش ہے جو اپنی جنسی اہلیت کو جائز طریقہ سے استعمال میں لاتے ہیں۔درست یا غلط۔

(ج) خُدا جس بات کی فکر کرتا ہے وہ آپ کی مذہبی زِندگی ہے۔درست یا غلط۔

(د) جنسی معملات ابلیس کے دائرہ اختیار میں ہیں۔درست یا غلط۔

(ر) خُدا آپ کی زندگی کے ہر پہلو میں آپ کی بات سننا اور آپ کی مدد و راہنمائی کرنا چاہتا ہے۔درست یا غلط۔

? صفحہ 20 کے جوابات: 4۔غلط، درست، درست ؛ 5۔دُعا۔

5۔ پیدائش 31:1 میں لکھا ہے کہ خُدا نے سب پر جو کچھ بھی اُس نے بنایا تھا نظر کی
بشمول اِنسانی جنس کے اور کہا کہ.. ہے۔"

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)

یسوع المسیح نے ایک سامری عورت سے ہمیشہ کی زندگی کی گفتگو کی۔

تیسرا باب

ہم یسوعؔ مسیح کو اپنا راہنماء بنائیں

جب آپ کسی شہر یا قصبہ میں رہائش پذیر ہونے کیلئے پہلی مرتبہ جاتے ہیں تو شروع میں اپنے آپ کو تنہا اور بے یارومددگار محسوس کرتے ہیں۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے زیادہ وقت گزرنے سے پہلے ہی آپ کسی شخص سے ملتے ہیں جو آپ کا اچھا دوست بن جاتا ہے جس پر آپ اعتماد کر سکتے ہیں، جو اُسی شہر میں چند سالوں یا عرصہ دراز سے رہائش پذیر ہے اور جانتا ہے کہاں جانا ہے کیا کرنا ہے۔ جونہی آپ اُس دوست کے ساتھ وقت گزارتے ہیں تو آپ بہت سی باتیں سیکھ جاتے ہیں۔ آپ اُس کی نصیحت آموز باتیں سنتے ہیں اُس سے سوالات پوچھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ کس طرح

وہ مختلف قسم کے حالات کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کرتا ہے۔کبھی کبھار اُسے دیکھ کر آپ یہ سوچ سکتے ہیں کہ میں بغیر کسی مشکل کے خوشی کے ساتھ اِس شہر میں رہ سکتا ہوں۔

یسوع المسیح بھی ایک دوست کی طرح ہے۔اُس کے ہوتے ہم ہمیشہ یہ سوچ سکتے ہیں کہ ''یسوع المسیح ایسے حالات میں ہماری مدد کرنا جانتا ہے چاہے میری زندگی کیسے بھی حالات سے دوچار ہو۔وہ ہمیشہ میرے ساتھ ہے۔میں ہر وقت اُسکی تعلیم اور زندگی سے جینا سیکھ سکتا ہوں اور اپنی مدد کیلئے اُسے پکار سکتا ہوں۔میں بائبل مقدس میں یہ پڑھ سکتا ہوں کہ اُس نے اِس زمین پر اپنی زندگی کس طرح بسر کی ہے''۔

اگر آپ کو یہ یقین نہیں کہ آپ اپنی زندگی ایک حقیقی مرد یا حقیقی عورت کی طرح کیسے بسر کریں تو پھر آپ کو کسی ایسے شخص کی طرف رجوع کرنا ہوگا جو یہ سب باتیں جانتا ہے اور یسوع مسیح ہی وہ شخصیت ہے جس سے ہم رجوع کر سکتے ہیں۔جو بائبل مقدس بیان کرتی ہے اِس باب میں ہم وہ دیکھیں گے کہ:

☆ یسوع المسیح کیوں ایک حقیقی انسان بنا ؛ اور

☆ یسوع المسیح نے کس طرح ایک حقیقی انسان بن کر زمین پر زندگی بسر کی۔

بائبل مقدس یسوع المسیح کی پیدائش کے بارے میں بیان کرتی ہے، ''اور اُس (مریم) کا پہلوٹھا بیٹا پیدا ہوا'' (لوقا 7:2)۔خُدا کا بیٹا یسوع عام لڑکوں کی طرح انسانی جسم کے ساتھ اِس دُنیا میں پیدا ہوا۔اُس نے نہ صرف اِنسانوں جیسا لباس

پہن کر انسانوں جیسا رویہ اختیار کیا بلکہ وہ ایک انسانی جنسی فطرت کے ساتھ کامل انسان بنا۔

یسوؔع المسیح نے پرورش پائی اور اُس کا لڑکپن آدمیت میں تبدیل ہوا۔ اِس کا مطلب ہے کہ وہ اُن مراحل سے گزرا جن میں ہر ایک لڑکا اپنی بالی عمر سے گزرتا ہوا آدمی بنتا ہے۔ اور اُس کے جسم میں جنسی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں اور لڑکیاں اُسے بہت پرکشش دکھائی دیتی ہیں۔ کِسی بھی لڑکے کے جوان ہوکر ایک مرد بننے میں خوشیاں بھی ہوتی ہیں اور خطرات بھی درپیش ہوتے ہیں۔

اِسی طرح یسوؔع المسیح کی زندگی کے حالات مختلف نہ تھے۔ اُس کی زندگی میں بھی جوانی کا وقت آیا اور وہ بھی اُن خوشیوں سے ہمکنار ہوا جو ایک مرد بننے سے حاصل ہوتی ہیں۔ تاکہ وہ یہ محسوس کرسکے کہ خواتین کتنی حسین اور دلکش ہوتی ہیں۔ اِن خیالات میں اِس بات کا خطرہ بھی موجود تھا کہ وہ ناجائز جنسی خواہش سے زِناکاری کی طرف راغب ہوجاتا۔ لیکن بائبل مقدس یسوؔع المسیح کے بارے میں بیان کرتی، ”وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا“ (عبرانیوں 15:4)۔

یسوؔع المسیح بیس برس کا ہوا پھر تیس برس کا ہوا اور پھر ایک بھرپور مرد بنا۔ وہ اِس قسم کا نازک مزاج شخص نہیں تھا جو حقیقی مرد بننے سے گھبراتے ہیں۔ اُس نے اپنی گزراوقات کیلئے ایک بڑھئی جیسا سخت محنت طلب کام کِیا۔ وہ اُن لوگوں سے بھی واقف تھا جو تندمزاج لوگ تھے۔ اُس نے اُنہیں عزت کی نگاہ سے دیکھا اور اُنھوں

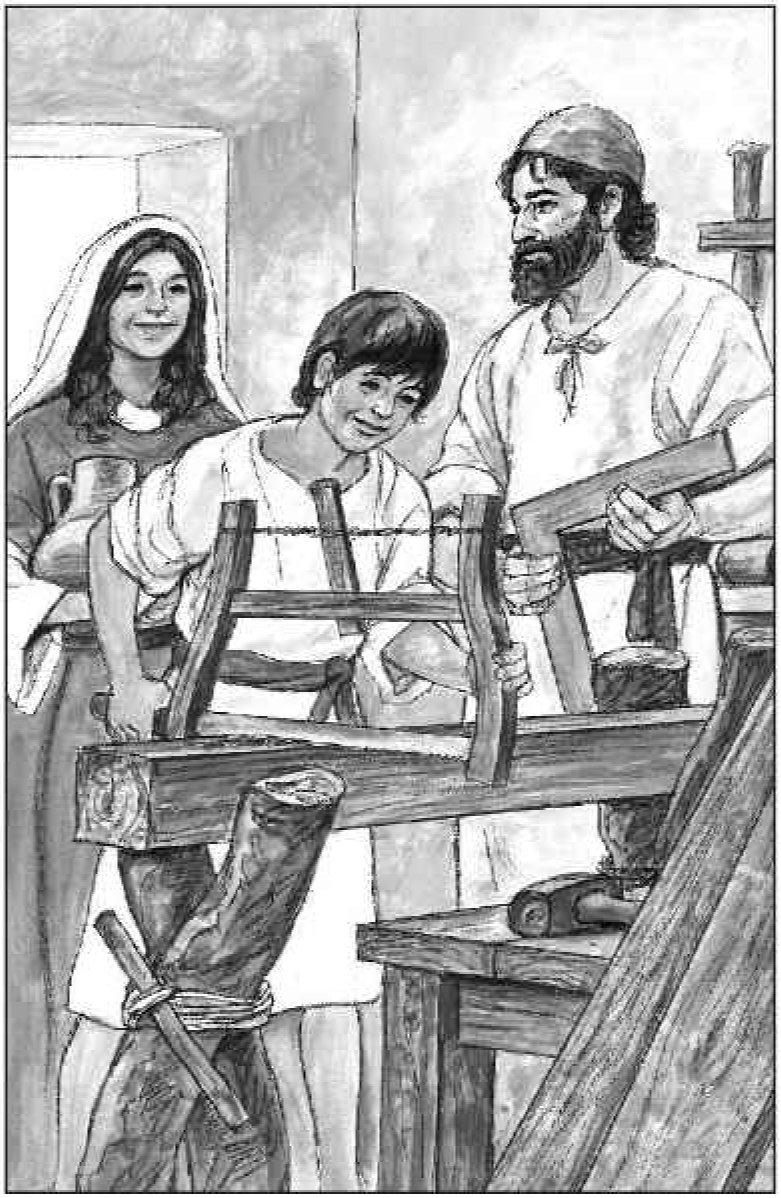

یسوع المسیح کے لڑکپن کے دِن

نے بھی اُس کی عزت کی۔

اُن میں سے بعض لوگ اُس کے پیروکار بن گئے۔ خواتین بھی اُس کی محفل میں بیٹھنا پسند کرتی تھیں مگر اُس نے خواتین کو بھی عزت کی نگاہ سے دیکھا اور عزت پائی۔ اُس نے اپنی زندگی ایک حقیقی مرد کی طرح بسر کی۔

درست یا غلط جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ درست یا غلط۔ خُدا کا بیٹا یسوعؔ المسیح ایک عام انسان کی طرح دکھائی دیتا تھا مگر درحقیقت وہ انسان نہیں تھا۔

2۔ درست یا غلط۔ یسوعؔ المسیح کے باطن میں بھی جنسی خواہش موجود تھی۔

3۔ درست یا غلط۔ یسوعؔ المسیح میں جنسی خواہشات کا آغاز اُس وقت ہوا جب وہ لڑکپن سے گزر کر ایک آدمی بنا۔

4۔ درست یا غلط۔ یسوعؔ المسیح نے عورتوں اور تند مزاج عورتوں کی صحبت سے گریز کیا۔

5۔ عبرانیوں 15:4 میں مرقوم ہے کہ ”یسوعؔ سب باتوں میں ہماری طرح .... گیا تو بھی ....۔“

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 32 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوعؔ المسیح نے ایک کامل و مکمل انسان کی طرح زِندگی بسر کی اوراُن قوائد وضوابط کی فرمانبرداری بھی کی جو خُدا نے بنی نوع انسان کو دیئے جن میں جنسی معملات کے متعلق قوائد وضوابط بھی شامل ہیں۔ اُس نے یہ سب ہماری ہی خاطر کیا یعنی اِس کا مطلب ہے کہ وہ ہمارا عوضی بنا تا کہ ہماری خاطر اُن قوائد وضوابط پر عمل کر کے ہماری ناکامیوں کا مداوہ کرے۔ گلتیوں (5-4:4) کے خط میں بائبل مقدس فرماتی ہے، ''جب وقت پورا ہو گیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا تا کہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لیکر چھڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے''۔ ''چونکہ یسوعؔ المسیح نے اپنی زندگی کامل طریقہ سے بسر کی اور اُس نے یہ سب ہماری خاطر ہی کیا اور اب خُدا ہمیں بھی کہہ سکتا ہے کہ، ''تم نے تو ایک کامل زندگی بسر نہ کی مگر میرے بیٹے یسوعؔ نے کامل زندگی بسر کی اس لِئے اب میں اُس کے عظیم کاموں کے باعث تمہیں اپنی برکات سے نوازتا ہوں''۔

چونکہ یسوعؔ المسیح نے ایک انسانی زندگی بسر کی اور انسانی احساسات سے دوچار ہوا اِس لِئے وہ اُن تمام حالات وواقعات میں جن سے ہم بھی دوچار ہوتے ہیں ہمارا دوست اور مددگار بن سکتا ہے۔ بائبل مقدس فرماتی ہے، ''اُس (یسوعؔ) نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے جن کی آزمائش ہوتی ہے'' (عبرانیوں 18:2)۔

آپ جن حالات سے دوچار ہوتے ہیں ان میں جنسی معاملات بھی شامل

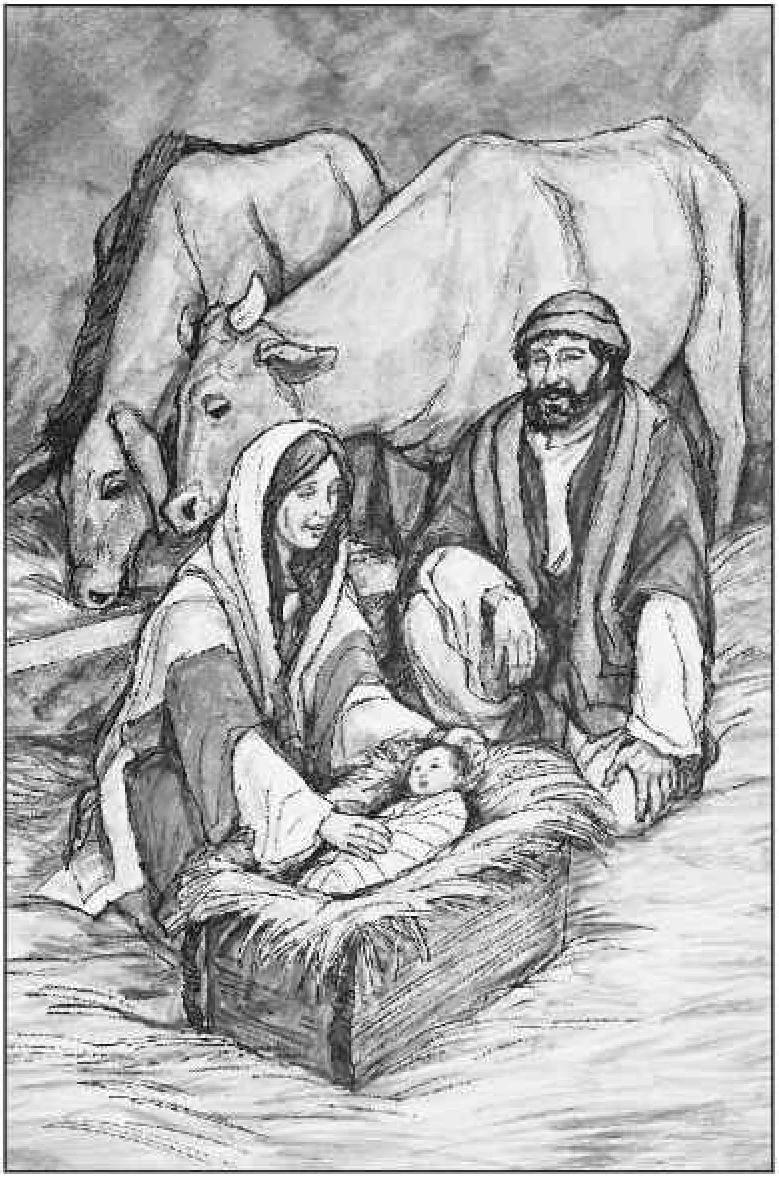

تجسم یسوع المسیح

ہیں اِس لِئے آپ اُن کے بارے میں یسوؔع المسیح سے رجوع کر سکتے ہیں۔ آپ اُس سے کسی بھی موضوع پر بات کر سکتے ہیں۔ وہ آپ کے حالات و واقعات کو خوب سمجھتا اور آپ کی مدد کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔

6۔ یسوؔع المسیح نے خُدا کے تمام حکموں کی فرمانبرداری کی اور اُس نے یہ سب ہماری ....کیا۔

7۔ عبرانیوں 18:2 میں مرقوم ہے، ''اُس (یسوؔع) نے خود ہی آزمائش کی حالت میں ....اُٹھایا تو وہ اُن کی بھی ....کر سکتا ہے جن کی آزمائش ہوتی ہے''۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 34 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

نظرِ ثانی

یسوؔع المسیح آپ کا دوست اور آپ کا راہنماء ہو سکتا ہے۔ کیونکہ وہ بھی زندگی کے اُن حالات سے گزرا اور کامل رہا تو جب جنسی فطرت کے واقعات اور حالات سے آپ کا واسطہ پڑتا ہے تو وہ ہماری مدد کر سکتا ہے کیونکہ وہ ایک عام اِنسان کی طرح جنسی فطرت کے ساتھ اِس دُنیا میں پیدا ہوا۔

?	صفحہ 29: کے جوابات: 1۔غلط ؛ 2۔درست ؛ 3۔درست ؛ 4۔غلط ؛ 5۔آزمایا، بے گناہ۔

وہ ایک لڑکا تھا جو لڑکپن کے مراحل سے گزر کر ایک آدمی بنا اور اُن تجربات اور آزمائشوں سے گزرا جن سے ہر لڑکا ایک مرد بننے سے پہلے گزرتا ہے۔ ایک مرد ہوتے ہوئے اُس نے اپنی مردانیت سے کنارہ کشی نہ کی بلکہ اُس نے ایک مرد جیسے کام کئے اور حقیقی مردوں اور عورتوں سے باوقار تعلقات رکھے اور اُن کی صحبت میں طمانیت محسوس کی۔ یسوعؔ المسیح نے ایک حقیقی مرد کی طرح زندگی گزاری مگر اُس نے کبھی کوئی گناہ نہ کیا اور خُدا کے حضور اُس کی فرمانبرداری ہمارے حساب میں لکھی گئی۔ اب خُدا یسوعؔ المسیح کی ایک کامل اور پاکیزہ زِندگی کے سبب ہمیں اپنی برکات سے نوازتا ہے۔ چونکہ یسوعؔ المسیح ایک حقیقی آدمی کی طرح سب حالات و واقعات سے دوچار ہوا اور کامل رہا اس لِئے وہ جانتا ہے کہ ہم کن حالات و واقعات سے دوچار ہو سکتے ہیں اس لِئے وہ ضرور ایسے حالات و واقعات میں ہماری مدد کرے گا۔ ہمیں صرف اُس سے مانگنے کی ضرورت ہے۔

امتحانی سوالنامہ

اُن باتوں پر نشان لگائیں جن کا یسوعؔ المسیح نے اِنسان ہوتے ہوئے تجربہ کیا۔

۔الف۔ حسین وجمیل لوگوں کو دیکھ کر خوش ہوا۔

۔ب۔ جنس کی معاملہ میں خُدا کی نافرمانی کرنے کی آزمائش میں پڑا۔

۔ج۔ خواتین کی عزت کی۔

2۔ خُدا ہمیں .... سے نوازتا ہے کیونکہ یسوعؔ المسیح نے خُدا کی مرضی کو کامل طریقہ سے پورا کیا۔

درست یا غلط؟ جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

3۔ درست یا غلط۔ آزمایشوں نے یسوعؔ المسیح کو بالکل پریشان نہ کیا۔

4۔ درست یا غلط۔ یسوعؔ المسیح آزمایش کا مقابلہ کرنے میں کبھی ناکام نہ ہوا۔

5۔ درست یا غلط۔ ہمیں صرف مذہبی باتوں کیلئے دُعا کرنی چاہیے لیکن جنسی معاملات کیلئے دُعا کرنی نہیں چاہیے۔

6۔ درست یا غلط۔ جب ہم جنسی مسائل اور مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں تو ااااا یسوعؔ خوشی کے ساتھ ہمارا مددگار اور راہنماء ہو سکتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)

? صفحہ 32 کے جوابات: 6۔ خاطر ؛ 7۔ دُکھ، مدد۔

چوتھا باب

''وہ دونوں ایک تن ہوں گے''

خُدا نے جس طریقہ سے ہمیں خلق کیا یعنی جنسی ملاپ کے قابل بنایا یہ ایک مرد یا ایک عورت کی زندگی کا اہم پہلو ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ جنسی ملاپ کا عمل ایک مرد یا ایک عورت کے لیے ایک معمولی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ جنسی ملاپ کے بغیر بھی ایک مرد حقیقی مرد اور ایک عورت حقیقی عورت ہو سکتے ہیں!۔

لیکن خُدا نے مرد اور عورت کو باہمی جنسی ملاپ کے قابل بنایا ہے۔

آدم اور حوا ایک شوہر اور بیوی کی طرح رہے۔

مقدس اِسے واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ خُدا نے یہ برکت انسان کو اِس لئے دی تا کہ مرد اور عورت شادی کے بندھن میں بندھ کر جنسی مِلاپ کر سکیں۔ اِس باب میں ہم اُن باتوں کو دیکھیں گے جو بائبل مقدس اِس ضمن میں بیان کرتی ہے: کہ

☆ شادی کے بندھن میں رہ کر جنسی مِلاپ کیلئے خُدا کا منصوبہ ؛اور

☆ شادی کے بندھن میں رہ کر جنسی ملاپ کی مخالفت کیلئے خُدا کا مطالبہ۔

بائبل مقدس کے وسیلہ خُدا سب مردوں کو یہ کہہ کر اُن کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ،''اپنی جوانی کی بیوی کے ساتھ شاد رہ۔ پیاری ہرنی اور دلفریب غزال کی مانند اُس کی چھاتیاں تجھے ہر وقت آسودہ کریں اور اُس کی محبت ہمیشہ تجھے فریفتہ رکھے'' (امثال5:18-19)۔

خُدا نے جنسی ملاپ کی تخلیق اِس طور سے کی کہ شوہر اور بیوی اِس فعل سے فریفتہ ہوں اور ایک دوسرے کی قربت میں آئیں۔ شوہروں اور بیویوں کیلئے یہ بات نہایت اہم ہے کہ وہ ایک دوسرے سے کہیں کہ،''میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں''۔

بہت سے لوگ ایک غلط نظریہ کے حامی ہیں کہ جنسی ملاپ میں بدفعلی یا بدکاری کا عنصر پایا جاتا ہے چاہے وہ شوہر اور بیوی کے مابین ہی کیوں نہ ہو۔ ایسے لگتا ہے کہ وہ لوگ یہ سوچتے ہیں کہ خُدا کسی انسان کے جنسی ملاپ سے خوش نہیں ہوتا چاہے وہ شوہر اور بیوی کے مابین ہی کیوں نہ ہو۔لیکن بائبل مقدس یہ کہتی کہ خُدا اِس کی

وضاحت یوں کرتا ہے کہ شوہروں اور بیویوں کیلئے اُس کا پیغام یہ ہے کہ شوہر اور بیوی آپس میں شرمائیں نہیں بلکہ اِس سے راحت حاصل کریں!۔

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ پہلے انسان یعنی آدم اور حوا کو خلق کرنے کے بعد خُدا اُنھیں ایک دوسرے کے پاس لایا اور برکت دی کہ،" پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو" (پیدائش 28:1)۔ کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ جنس کا آغاز اُس وقت ہوا جب گناہ اِس دُنیا میں آیا۔

لیکن بائبل مقدس اِس کے بارے میں بھی بیان کرتی ہے کہ آدم اور حوا کو خلق کرنے کے بعد خُدا چاہتا تھا کہ وہ آپس میں جنسی ملاپ رکھیں اور خُدا نے اِسے یوں ترتیب دِیا کہ آدم اور حوا اولاد کی نعمت سے آراستہ ہوں جو جنسی ملاپ سے حاصل ہونے والی فرحت اور شادمانی کا نتیجہ ہے۔

جب ایک مرد اور ایک عورت محبت بھری متوازن ازدواجی زندگی بسر کرتے ہیں جِس طرح آدم اور حوا نے ابتدا میں گزاری تو وہ آپس میں جنسی مِلاپ کرتے ہوئے سوچ سکتے ہیں کہ اُن کے اولاد ہوگی۔

جنسی ملاپ صرف شادی شدہ جوڑوں کے مابین ہی ہونا چاہیے کیونکہ اکثر اوقات جب ایک مرد اور عورت جو آپس میں شادی کے بندھن میں نہیں بندھے ہوتے جنسی ملاپ کر لیتے ہیں تو وہ یہ سوچ لیں اُس جنسی ملاپ سے حمل ہوسکتا ہے۔

کیونکہ اولاد صرف شادی شدہ جوڑوں کے جنسی ملاپ ہی سے خُدا کی نظر میں جائز اور معاشرہ میں قابل قبول ہوتی ہے۔

1۔ بائبل مقدس واضح کرتی ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ لوگ .... کے رشتے میں رہ کر ہی آپس میں جنسی ملاپ کریں۔

2۔ شوہر اور بیوی کا جنسی ملاپ ایک دوسرے کو یہ بتاتا ہے کہ "میں ....کرتا ہوں/کرتی ہوں"۔

3۔ خُدا چاہتا ہے کہ جنسی ملاپ صرف رشتہ ازدواج تک ہی محدود ہو اُس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ایسے جنسی ملاپ سے ناقابلِ قبول .... ممکن ہوسکتی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 40 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مقدس میں یوں مرقوم ہے، "بیاہ کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے کیونکہ خُدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کرے گا" (عبرانیوں 4:13)۔ خُدا اُن شوہروں اور بیویوں سے خوش ہے جو جنس کی نعمت سے راحت حاصل کرتے ہیں۔ لیکن خُدا کا غضب اُن لوگوں پر رہتا ہے جو رشتہِ ازدواج سے بے پرواہ ہو کر اِس کا ناجائز اِستعمال کرتے ہیں۔ رشتہِ ازدواج کے بغیر کئے جانے والے جنسی ملاپ سے خُدا برانگیختہ ہوتا ہے کیونکہ وہ نہیں چاہتا کہ ایسے جنسی

ملاپ سے:

- حمل کی پاکیزگی جاتی رہے۔
- ایڈز یا دیگر جنسی بیماریاں منتقل ہوں۔
- شوہر یا بیوی کے ہوتے ہوئے بھی کسی دوسرے کے ساتھ جنسی ملاپ کے بارے میں یادیں ہوں۔

بائبل مقدس میں مرقوم ہے، ''مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے ملا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے'' (پیدایش 24:2)۔ ہم اپنی زندگی میں کافی عرصہ اکیلے اور تنہا گزارتے ہیں لیکن خُدا اِسے پسند نہیں کرتا۔ خُدا نے فرمایا، ''آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں'' (پیدایش 18:2)۔ خُدا نے جو کچھ بھی ہمیں عطاء کیا اُس میں ایک بات یہ بھی تھی کہ اِنسان کے اکیلے پن کو ختم کرنے کیلئے شوہر اور بیوی کے مابین جنسی ملاپ کی تخلیق کی اور جنسی ملاپ کا عمل شوہر اور بیوی کو 'ایک تن' بنا دیتا ہے۔ پھر وہ اکیلے نہیں رہتے۔

4۔ رشتہ ازدواج کے بغیر جنسی ملاپ کرنے سے دِل میں ایک احساس پیدا ہوتا ہے اور خُدا نہیں چاہتا کہ وہ احساس جنسی ملاپ کا حصہ ہو۔ اُس احساس کو کوئی نام دیں:

....

؟ صفحہ 39 کے جوابات: 1۔ازدواج ؛ 2۔تم سے محبت ؛ 3۔اولاد۔

5۔ .... جو رشتہ ازدواج کے بغیر جنسی ملاپ سے واسطہ ہوں اُس خوشی اور شادمانی میں رکاوٹ کا باعث بن سکتی ہیں جو رشتہ ازدواج میں رہ کر جنسی ملاپ سے حاصل ہو سکتی ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 42 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

نظرِ ثانی

خُدا نے شادی شدہ جوڑوں کیلئے جنسی ملاپ ایک نعمت کے طور عطاء کیا ہے۔ خُدا کے منصوبہ کے مطابق جنسی ملاپ رشتہِ ازدواج کو خوبصورت بنانے میں معاون ہے اور رشتہِ ازداوج جنسی معملات کو خوبصورت بنانے میں معاون ہے۔ شوہر اور بیوی کا جنسی ملاپ ایک وسیلہ ہے جس سے وہ ایک دوسرے کو بتا سکتے ہیں کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں/ کرتی ہوں۔ جنسی ملاپ کا مطلب اولاد کا پیدا ہونا اور اولاد کو ضرورت ہے کہ اُن کے حقیقی والدین رشتہ ازدواج میں منسلک ہوں۔ بچوں کی پرورش کرنا بھی شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے کے قریب لانے کا وسیلہ ہے۔ خُدا کے منصوبے کے مطابق رشتہ ازداوج اور جائز جنسی ملاپ اُس وقت پامال ہو جاتے ہیں جب لوگ رشتہ ازداوج کے بغیر جنسی ملاپ کرتے ہیں۔ رشتہ ازدواج کے بغیر جنسی ملاپ کرنے سے شرمندگی، ڈر، امراض کی منتقلی اور حمل ٹھہر جانے کا ڈر رہتا ہے۔ ایسی یادیں جو رشتہ ازدواج کے بغیر بیگانہ لوگوں سے جنسی ملاپ کرنے سے منسلک ہوتی

ہیں شوہر اور بیوی کے درمیان جنسی ملاپ سے حاصل ہونے والی خوشی اور شادمانی میں رکاوٹ کا باعث بن سکتی ہیں۔ جنسی ملاپ کے بارے میں خُدا کا منصوبہ یہ ہے کہ مرد اور عورت شادی کے بندھن میں بندھ کر ایک ہوں۔

امتحانی سوالنامہ

1۔ اُن باتوں پر نشان لگائیں جو رشتہ ازدواج کی حدود میں رہ کر جنسی ملاپ کرنے سے حاصل ہونے والی برکات کے بارے میں ہیں۔

الف ''مجھے تم سے محبت ہے'' شوہر اور بیوی کے مابین اظہارِ محبت کرنے کا ایک وسیلہ۔

ب۔ وہ خوشی جو کسی مشکل میں پھنس جانے کے ڈر کے بغیر ہو۔

ج۔ اِس سے ایسی اولاد جنم لیتی ہے جس کے والدین رشتہ ازدواج میں منسلک ہیں۔

2۔ جنسی ملاپ کی برکت کا آغاز اِس دُنیا میں گناہ کے آنے سے پہلے ہوا تھا یا بعد میں؟

....

3۔ کیا خُدا شوہر اور بیوی کے باہمی جنسی ملاپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے یا اُن کو ملامت کرتا ہے؟..

?	صفحہ 41 کے جوابات: 4۔ شرمندگی ؛ 5۔ یادیں۔

4۔ اُن باتوں پر نشان لگائیں جو رشتہ ازدواج کی حدود سے باہر رہ کر جنسی ملاپ کرنے سے شرمندگی اور خوف کا موجب بنی رہتیں ہیں۔

الف۔ جنسِ مخالف کو پورے طور پر مطمئن نہ کرنے کا ڈر۔

ب۔ دوسرے محبوب یا محبوبہ سے موازنہ کرنے کا ڈر۔

ج۔ جنسی امراض کی منتقلی کا ڈر

د۔ حمل ٹھہر جانے کا ڈر۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)

یوسفؔ آزمائش کے وقت وہاں سے بھاگ گیا۔

پانچواں باب

جنسی بے راہ روی

ایک دریا جب اپنے کناروں کے اندر رہ کر بہتا ہے تو دِلکش اور کارآمد دکھائی دیتا ہے لیکن جب اُس میں طغیانی آجاتی ہے اور وہ اپنے کناروں کے اوپر سے بہنے لگتا ہے تو بہت زیادہ نقصان کا سبب بنتا ہے۔ اِسی طرح آگ بھی جب آتشِ دان یا انگیٹھی کے اندر جلتی ہے تو اردگرد کے ماحول کو گرم رکھتی ہے اور سردی کے موسم میں بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے لیکن یہی آگ اگر آتشِ دان یا انگیٹھی سے باہر نکل آئے تو تباہی اور موت کا موجب بن سکتی ہے۔

جنسی معاملات بھی ایسے ہی ہیں۔ خُدا نے جنسی معاملات کی بھی حدیں

مقرر کی ہیں۔ یہ حدیں کسی شخص کی طمانیت کو نقصان پہنچانے کیلئے مقرر نہیں کی گئیں بلکہ اِس کے برعکس خُدا نے یہ حدیں اِس لِئے مقرر کیں ہیں تا کہ لوگ اُن حدود میں رہ کر اپنی زندگی کی اِس برکت سے لطف اندوز ہو سکیں اور دُکھ اور تکالیف سے بچے رہیں۔ جنسی برکت ایک زبردست قوت ہے جو خوشی اور راحت دے سکتی ہے اور یا پھر اِس کے ناجائز اِستعمال سے غمی اور پریشانی کا موجب بھی بن سکتی ہے۔

لیکن لوگ اُن جنسی حدوں سے باہر نکل جاتے ہیں جو خُدا نے مقرر کی ہیں اور پھر دُکھ، مصیبت اور تکلیفوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ممکن ہے کہ آپ بھی اُن حالات سے دو چار ہوئے ہوں۔ لیکن غور کریں کہ خُدا کبھی بھی آپ سے دستبردار نہیں ہوتا یا آپ کو ترک نہیں کرتا کہ آپ اکیلے ہی اِس دُکھ اور مصیبت سے نپٹیں۔ بائبل مقدس میں خُدا فرماتا ہے کہ، "مصیبت کے دِن مجھ سے فریاد کر میں تجھے چھڑاؤنگا اور تو میری تمجید کرے گا" (زبور 15:50)۔

اِس باب میں ہم دیکھیں گے کہ:

☆ کِس طرح مشکلات کا آغاز آپ کے دل سے ہوتا ہے ؛

☆ خُدا نے ہمیں کئی باتوں سے کنارہ کشی کیوں اختیار کرنے کیلئے کہا ہے؛ اور

☆ اِن مشکلات کے حل کیلئے کِس طرح یسوعؔ المسیح کی طرف رجوع کریں۔

بائبل مقدس میں یسوع المسیح نے فرمایا، ''تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا نہ کرنا لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا'' (متی 5:27-28)۔ غور کریں کہ یسوع المسیح نے سب سے یہ نہیں کہا کہ انکھیں بند کر کے اِس دُنیا میں رہنا ہے۔ بلکہ ہم ایک دوسرے کو یعنی مرد اور عورت دیکھ تو سکتے ہیں لیکن بغیر کسی گناہ یا بُرے خیال کو دِل میں لائے بغیر اُس کی اچھی شکل و شباہت سے محظوظ ہوں۔ کسی کو اچھی نگاہ سے دیکھنے اور کرشمہ قدرت کیلئے خُدا کا شکر کرنے میں کوئی خرابی نہیں۔ لیکن خرابی اُس وقت شروع ہوتی ہے جب آپ، ''بری خواہش سے کسی پر نگاہ کرتے ہیں'' اور یسوع المسیح نے یہ ہی فرمایا ہے۔

آپ اُس وقت غلطی کرتے ہیں جب آپ کسی کو صرف دیکھتے ہی نہیں بلکہ یہ سوچنا شروع کر دیتے ہیں کہ کتنا اچھا ہوا گر ایسے ہو......وغیرہ۔ پھر آپ اُس کے بارے میں طرح طرح کے جنسی خیالات اپنے دل میں لاتے ہیں اور یسوع المسیح فرماتا ہے کہ جس سے آپ کی شادی نہیں ہوئی اُس کے متعلق اپنے دِل میں جنسی خیالات لانا بھی مناسب نہیں۔ یہ ایک صورت میں خطرناک بھی ہو سکتا ہے کیونکہ خیالات ہی عمل کرنے کیلئے اُبھارتے ہیں۔ مزید برآں خُدا صرف آپ کے چال چلن میں دلچسپی نہیں رکھتا بلکہ خُدا چاہتا ہے کہ آپ کے خیالات اور احساسات بھی خُدا پر ہی مرکوز رہیں اور آپ روح القدس کی راہنمائی میں چلتے رہیں۔

شاید آپ یہ سوچیں کہ آپ اپنے درست رویے سے سب کام ٹھیک کر رہے ہیں۔ لیکن اگر آپ خُدا کو اپنے دِل و دماغ سے باہر رکھتے ہیں تو آپ یقیناً مشکل کا شکار ہو سکتے ہیں۔

1۔ متی 5:27-28 میں یسوع المسیح فرماتا ہے کہ جب ایک آدمی بری خواہش سے کِسی عورت پر نگاہ کرتا ہے تو وہ........................میں اُس کے ساتھ زنا کرتا ہے۔

2۔ برے خیالات برے......................کا سبب بن سکتے ہیں۔

3۔ خُدا صرف آپ کے چال چلن میں ہی راہنماء ہونا نہیں چاہتا بلکہ وہ آپ کے......................اور......................میں بھی آپ کا راہنماء بننا چاہتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 50 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

فحش نگاری بھی ایک ایسا گناہ ہے جس سے آپ کو دور رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ آپ کو کسی ایسے مرد یا عورت کے ساتھ جنسی ملاپ کرنے کیلئے اُبھار سکتی ہے جس کے ساتھ آپ کی شادی نہیں ہوئی اور یہ آپ کو خُدا کے احکامات کی فرمانبرداری کرنے میں بھی کمزور بنا سکتی ہے۔ جس سے آپ آزمایش میں بھی پڑ سکتے ہیں اور یہ ایک شادی شدہ مرد یا عورت کے رشتہ ازداوج کو پامال کر سکتی ہے۔

اگر آپ شادی شدہ ہیں تو آپ محسوس کریں گے کہ آپ اپنے شوہر یا بیوی کو اُن لوگوں جیسی نازیبا حرکات کرنے کیلئے اپنے خیالات اور تصورات میں لائیں گے جنہیں آپ نے اُن فحش اور گندی تصاویر میں دیکھا تھا۔ لیکن اگر آپ کا شوہر یا بیوی ایسی بیہودہ حرکات جنہیں آپ نے اُن فحش اور بیہودہ تصاویر میں دیکھا تھا کرنے کیلئے رضامند نہیں ہوتے تو پھر آپ اپنے ماحول میں اردگرد کی خواتین یا مردوں کی طرف دیکھنا شروع کردیتے ہیں۔ فحش نگاری خوشی اور مسرت کا دعویٰ تو کرتی ہے مگر بعد میں دُکھ اور مصیبت کا باعث بنتی ہے۔

خُدا آپ کو تنبیہ کرتا ہے کہ کسی ایسے فرد کے ساتھ ملاپ کرنے سے گریز کریں۔ جس کے ساتھ آپ کی شادی نہیں ہوئی۔ بائبل مقدس میں فرمایا گیا ہے، ''بیاہ کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے کیونکہ خُدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کرے گا'' (عبرانیوں 4:13)۔ اِس حوالہ کے مطابق خُدا چاہتا ہے کہ آپ اپنی زندگی میں دُکھ اور مصیبت نہیں بلکہ خوشی اور شادمانی حاصل کریں اور کسی ایسے فرد سے جس کے ساتھ آپ کی شادی نہیں ہوئی جنسی ملاپ رکھنے میں وہ خوشی اور شادمانی نہیں جو خُدا چاہتا ہے کیونکہ:

۔ ایسا کرنے سے کسی مصیبت میں مبتلا ہونے کا ڈر ہوتا ہے (ایک شادی شدہ جوڑا آزادی سے آپس میں خوشی اور طمانیت حاصل کرسکتا ہے)۔

۔ ایسی نازیبا حرکت کرنے کیلئے کسی ایک فرد کی طرف سے دوسرے فرد پر ذہنی دباؤ

ہوتا ہے تا کہ وہ اس فعل سے انکار نہ کرے۔

۔جس فرد سے آپ جنسی ملاپ رکھتے ہیں اُس سے جنسی امراض کے لاحق ہونے کے امکانات بھی ہوتے ہیں۔

۔حمل ٹھہر جانے کا ڈر ہوتا ہے (ایک ایسا بچہ جنم لے گا جو ایک متوازن خاندان سے محروم رہتا ہے یا اِس گناہ کی بدترین صورت حال یہ ہوسکتی ہے کہ اُس بچہ کی پیدایش سے پہلے ہی آپ اسقاطِ حمل کے ذریعہ سے اُس کی زندگی کا خاتمہ کروادیں اور ایک قاتل کی حیثیت سے آپ کو شرمندگی سے دوچار ہونا پڑے)۔

اسی طرح بچوں کے ساتھ جنسی تشدد واضح طور پر ایک گناہ ہے۔ایک بچہ کسی بالغ کے ساتھ جنسی تعلقات کیلئے برابر کا شریک کار نہیں ہوسکتا۔یہ پیار نہیں بلکہ سراسر تشدد اور زیادتی ہے۔یہ بچوں کو خوف زدہ اور حواس باختہ کر دیتا ہے اور جب وہ بڑے ہو جاتے ہیں تو ذہنی انتشار یا کئی مشکلات کا شکا ہو جاتے ہیں۔مثال کے طور پر بہت سے لوگ جنسی زیادتی سے ہونے والی شرمندگی اور رسوائی کے باعث شراب یا منشیات کے عادی بن جاتے ہیں۔ممکن ہے کہ ایسا واقعہ آپ کے ساتھ یا آپ کے کسی دوست کے ساتھ بچپن میں پیش آیا ہو۔اگر ایسا تھا تو یہ آپ کا یا آپ کے دوست کا قصور نہیں تھا۔ایسی صورتحال میں کسی قابل اعتماد شخص سے اِس بارے میں بات کریں اور اِس راز کو اپنے سینے میں چھپائے نہ رکھیں جس سے آپ کو کسی قسم کا روگ لگے جائے۔

?	صفحہ 48 کے جوابات: 1۔اپنے دِل ؛ 2۔اعمال ؛ 3۔خیالات،احساسات۔

خُدا چاہتا ہے کہ مرد بھی دوسرے مردوں کے ساتھ ہم جنس پرستی سے باز رہیں اور اِسی طرح عورتیں بھی ہم جنس پرستی سے باز رہیں۔ بائبل مقدس میں ہم جنس پرستی کے گناہ کا شمار زِنا کاری، حرامکاری، بت پرستی، شراب نوشی، جھوٹ اور دھوکے بازی کی فہرست میں آتا ہے۔ اِن گناہوں کو یسوعؔ المسیح کے خون سے پاک کرنے کی ضرورت ہے۔ (1۔کرنتھیوں 6:9-11 پڑھیں) یہاں پر خُدا ہمیں دُکھ اور مصیبت کی بجائے خوشی اور شادمانی کی زِندگی کی نوید دیتا ہے۔

ہم جنس پرستی:

۔مرد اور عورت کے مابین پیار محبت کے رشتہ سے غافل رکھتی ہے۔

۔ایسے لوگ کبھی بھی اُس خوشی سے ہمکنار نہیں ہو سکتے جو ایک خاندان کی بنیاد رکھنے اور اولاد پیدا ہونے سے حاصل ہوتی ہے۔

۔لوگوں کو اُن کی زندگی میں مرد یا خواتین ہونے کے متعلق پریشانی اور سراسیمگی میں اُلجھائے رکھتی ہے۔

4۔فحش نگاری آپ کو کسی غیر کے ساتھ جنسی تعلقات کے بارے میں.................... پر مجبور کر سکتی ہے جو کہ گناہ ہے۔

5۔فحش نگاری خوشی اور مسرت کا دعویٰ تو کرتی ہے مگر بعد میں.................... اور .... کا باعث بنتی ہے۔

6۔رشتہ ازدواج کے بغیر جنسی تعلقات میں خوشی کی بجائے .... اور .... ہوتا ہے۔

7۔بچوں کے ساتھ جنسی فعل پیار و محبت نہیں بلکہ .... ہے۔

8۔ہم جنس پرستی لوگوں کو ایک مرد اور عورت کے مابین پیار و محبت کے رشتہ کی .... سے محروم رکھتی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 55 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

درج بالا جنسی سرگرمیاں انسان کو اُن حدود سے باہر لے جاتی ہیں جو خُدا نے انسان کیلئے مقرر کیں ہیں۔ اگرچہ بظاہر وہ ہمیں درست معلوم ہوتی ہیں لیکن بائبل مقدس میں خُدا ہمیں تنبیہ کرتا ہے کہ ہم اپنے تحفظ کیلئے ایسی ناجائز جنسی سرگرمیوں سے گریز کریں۔ چونکہ خُدا ہی ہے جس نے جنس کو خلق کیا ہے اور وہ ہی جنسی اصول وضوابط مقرر کر سکتا اور اُنہیں جانچ سکتا ہے۔

مگر لوگ خُدا کے اُن مقرر کردہ جنسی اصول وضوابط سے تجاوز کر جاتے ہیں اور شاید آپ نے بھی ایسا کیا ہو کہ نئی یادوں اور نئی غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو اور پھر یہ بھی محسوس کیا ہو کہ یہ سب بری باتیں خُدا کے ساتھ آپ کے تعلقات میں رکاوٹ ہیں۔ ممکن ہے کہ آپ نے پولسؔ رسول کی طرح یہ محسوس کیا ہو کہ جو اُس نے روح القدس کی ہدایت سے لکھ دیا کہ، "ہائے میں کیسا کمبخت آدمی ہوں! اِس موت بدن سے مجھے

کون چھڑائے گا؟ (رومیوں 7:24)۔ لیکن یاد رکھیں پولُس رسول نا اُمید نہیں تھا اِس لِئے آپ بھی نا اُمید نہ ہوں۔ کیونکہ پولُس رسول نے اپنے سوال کا جواب خود ہی تحریر کر دِیا ہے کہ، ''میں اپنے خُداوند یسوؔع اُلمسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہوں'' (رومیوں 7:25)۔

مجھے اور آپ کو گناہ آلود خیالات، عادات اور یادوں کے چنگل سے آزاد کرانے کیلئے خُدا کا طریق کار محض یہ بتانا نہیں ہے کہ، ''میرے حکموں کی فرمانبرداری کرنے میں پوری کوشش کرو!'' بلکہ اُس کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ ہمیں روح القدس عطاء کرتا ہے۔ خُدا روح القدس ہر اُس فرد کی زندگی میں کُلی طور پر سکونت کرتا ہے جو یسوؔع اُلمسیح پر ایمان رکھتا ہے اور باقی لوگوں کی مدد کرتا ہے جو یسوع پر ایمان نہیں رکھتے تاکہ وہ بھی یسوع کو قبول کر سکیں۔ اِس لِئے روح القدس کے بغیر ہمارے پاس گناہ آلود فطرت سے بچنے کیلئے کوئی اور راستہ نہیں بلکہ ہم گناہ پر گناہ ہی کرتے رہتے۔ لیکن اب آپ کی زندگی میں روح القدس کی قوت کارفرما رہتی ہے جس سے آپ گناہ کرنے سے باز رہ سکتے ہیں۔ بائبل مقدس میں پولُس رسول فرماتے ہیں، ''کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوؔع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دِیا ہے'' (رومیوں 8:2)۔

ہمیں چاہئے کہ گناہ کے اِس مسئلہ کو یسوؔع اُلمسیح کے پاس لے آئیں۔ تاکہ یسوؔع اُلمسیح اپنی صلیبی موت سے آپ کے گناہوں کی گندگی کو آپ سے دور کر دے اور

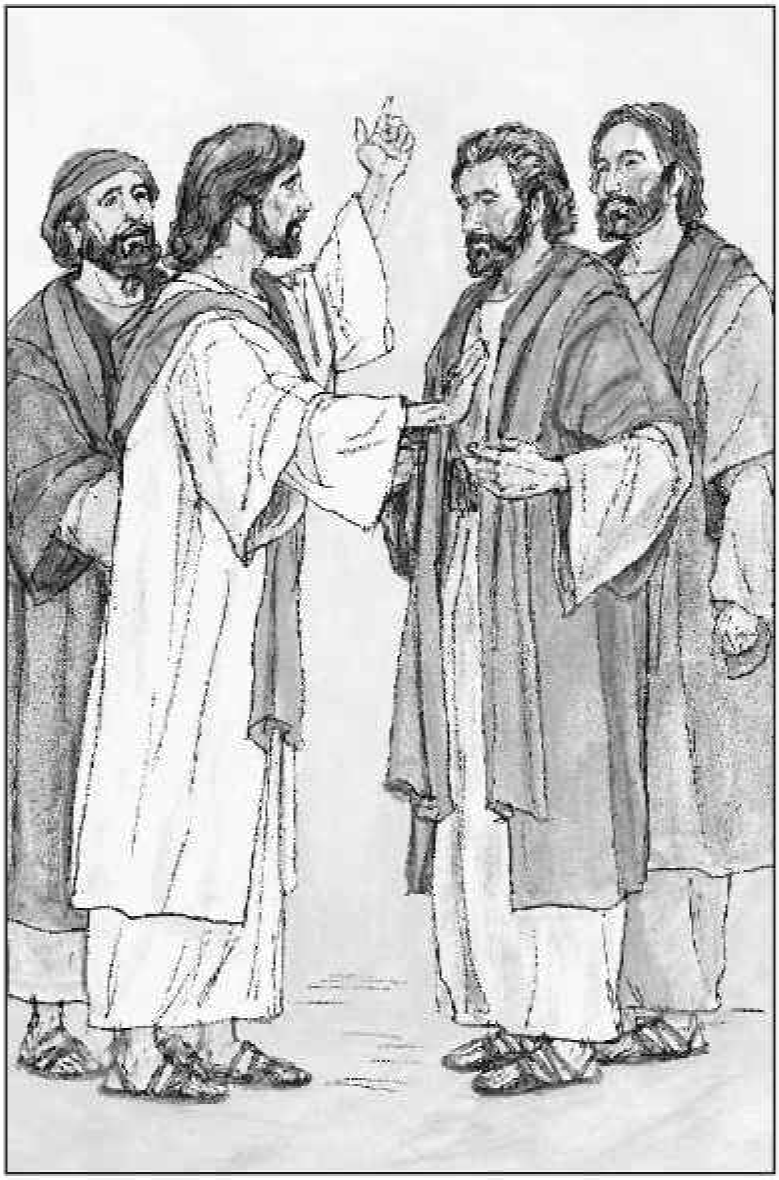

یسوعؔ المسیح نے رُوح القدّس نازل کرنے کا وعدہ کِیا جسے اُس نے آسمان پر جانے کے دسویں دِن مکمل کر دیا۔

وہ آپ کو روح القدس سے معمور زندگی بھی عطاء کردے تاکہ آپ کی زندگی میں گناہ کا زور ختم ہو جائے۔

9۔ ہمیں گناہوں سے آزاد کرنے کیلئے خُدا کا طریقہ کار یہ نہیں کہ ہم صرف اُس کے حکموں کی .... کریں۔

10۔ بلکہ ہمیں گناہوں سے آزاد کرنے کیلئے خُدا کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ ہمیں .... سے معمور زندگی عطاء کرتا ہے۔

11۔ ہمیں چاہئے کہ گناہ کے اِس مسئلہ کو یسوعؔ المسیح کے پاس لے آئیں۔ تاکہ وہ اپنی .... سے آپ کے گناہوں کی گندگی کو آپ سے دور کردے۔

نظرِ ثانی

خُدا نے بڑی قوت ''جنس'' تخلیق کی اور خُدا چاہتا ہے کہ یہ قوت انسان کی زندگی میں دُکھ اور تکالیف نہیں بلکہ خوشی اور شادمانی لائے۔ خُدا آپ کے خیالات اور احساسات کا بھی مالک بننا چاہتا ہے کہ آپ اُن کاموں کو کس طرح کرتے ہیں۔ اِس میں جنسی معاملات کے بارے میں آپ کے خیالات و احساسات بھی شامل ہیں۔

? صفحہ 52:51 کے جوابات: 4۔ سوچنے ؛ 5۔ دُکھ اور مصیبت ؛ 6۔ شرمندگی اور ڈر ؛ 7۔ جنسی تشدد ؛ 8۔ تکمیل۔

فحش نگاری ایک بری عادت ہے کیونکہ یہ آپ کے دِل و دماغ میں انتشار اور خلل پیدا کر دیتی ہے۔ اِسی طرح رشتہ ازدواج کے بغیر جنسی فعل بھی بری بات ہے کیونکہ اِس میں بجائے اُس خوشی اور راحت کے جو خُدا کی مرضی کے مطابق جنسی تعلقات سے حاصل ہوتی ہے شرمندگی اور ڈر ہوتا ہے۔

بچوں کے ساتھ جنسی تشدد بچوں کو خوف زدہ اور تذبذب کا شکار بنا تا ہے اور اُنھیں منشیات اور جرائم کا عادی بھی بنا دیتا ہے۔ اِسی طرح ہم جنس پرستی لوگوں کی زندگیوں میں آدمیت یا نسوانیت کو پامال کر کے مرد اور عورت کے مابین پیار و محبت کے رشتہ کی تکمیل میں رکاوٹ بن جاتی ہے۔

جو لوگ اُن حدود سے آگے نکل جاتے ہیں جو خُدا نے جنسی معاملات کے بارے میں مقرر کی ہیں تو وہ لوگ واپس درست راستہ کی طرف لوٹتے ہوئے دِکھائی نہیں دیتے۔ لیکن اُنھیں راہِ حق پر لانے کیلئے خُدا کی طرف سے یہ حل ہے کہ ایسے لوگ یسوعؔ مسیح کی صلیبی موت کے وسیلہ سے اُن گناہوں سے آزادی حاصل کریں اور روح القدس کے وسیلہ سے اپنے رویے میں تبدیلی لانے کی طاقت حاصل کریں۔

؟ صفحہ 55 کے جوابات: 9۔ فرمانبرداری ؛ 10 روح القدس ؛ 11۔ صلیبی موت۔

امتحانی سوالنامہ

1۔فحش نگاری سے کنارہ کشی کرنے کی وجوہات پرنشان لگائیں۔

(الف)۔ جنسی میلان ہمیشہ گناہ ہے۔

(ب)۔ فحش نگاری آپ کے اِرادوں کوکمزورکردیتی ہے جوکہ آپ گناہ آلودجنسی سرگرمیوں کے خلاف اپنے دِل میں رکھتے ہیں۔

(ج)۔ فحش نگاری آپ کی جنسی زِندگی کے بارے میں آپ کوغیریقینی توقعات کا شکاربناسکتی ہے۔

(د)۔ رِکسی ایسے فرد کے ساتھ جس سے آپ کی شادی نہیں ہوئی جنسی میلان کرنے کیلیے سوچنابالکل غلط ہے۔

2۔رشتہ ازدواج کے بغیرجنسی میلان کرنے کے خطرات پرنشان لگائیں۔

۔الف۔ جنسی میلان کیلیے زبردستی آمادہ کرنا

۔ب۔ جنسی امراض کی منتقلی

۔ج۔ بہت زیادہ پُرلطف

۔د۔ اسقاطِ حمل کیلیے آزمائش۔

3۔درست یاغلط جواب کی نشاندہی کریں۔

درست یا غلط(الف)۔بالغ لوگوں کابچوں کے ساتھ جنس پرستی کرناتشدد ہے۔

درست یا غلط (ب)۔بچوں کے ساتھ جنسی تشدد بعض اوقات اُنھیں منشیات
اور جرائم کا عادی بنا دیتا ہے۔
درست یا غلط (ج)۔ بائبل مقدس ہم جنس پرستی کے بارے میں کچھ نہیں فرماتی۔
درست یا غلط (د)۔ہم جنس پرستی لوگوں کو اُن کی مردانیت یا نسوانیت کے بارے
میں تذبذب کا شکار بنا دیتی ہے۔

4۔اُن باتوں پر نشان لگائیں جو خُدا آپ کی مدد کرنے کیلئے کرتا ہے تا کہ آپ جنسی حدود کے اندر ہی رہ سکیں۔
(الف)۔وہ یسوعؔ المسیح کی صلیبی موت کے وسیلہ سے آپ کو معاف کرتا ہے۔
(ب)۔اگر آپ اُس کی فرمانبرداری کرنے میں پوری کوشش نہیں کرتے تو وہ آپ کو جہنم میں ڈال دینے سے ڈراتا اور دھمکاتا ہے۔
(ج)۔وہ روح القدس سے معمور زندگی آپ کو عطاء کرتا ہے۔
(د)۔وہ تنبیہ کرتا ہے کہ اگر آپ گناہ کرتے ہی رہیں گے تو آپ گناہوں کی معافی سے محروم رہیں گے۔
(ر)۔ وہ آپ سے اپنی محبت برقرار رکھنے کا وعدہ کرتا ہے تا کہ آپ اپنے برے خیالات اور بری عادات سے نپٹ سکیں۔
(س)۔آپ روح القدس کی قوت سے گناہ کرنے سے باز رہتے ہیں۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 پر ملاحظہ کریں)

چھٹا باب

''سب کام خُدا کے جلال کے لیے کرو''

شاید آپ یہ سوچ رہے ہوں کہ میری زندگی جنسی گناہوں سے بھری ہوئی ہے۔ میں شہوت پرستی یا جنس پرستی کو چھوڑ نہیں سکتا۔ میں فحش نگاری یا بیہودہ تصاویر اور فلمیں دیکھنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ میں ہم جنس پرستی کے احساسات سے بھی چھٹکارا حاصل نہیں کر سکتا۔ میں ایسے بیہودہ کام کرنے کے بارے میں سوچتا رہتا ہوں جن کو خُدا پسند نہیں کرتا۔ میں بیہودہ جنسی تعلقات سے باز رہتا ہوا دکھائی نہیں دیتا۔ میں سوچتا ہوں کہ میں تو بس نا اُمیدی کی دلدل میں پھنس چکا ہوں۔

یسوع المسیح نے رُوح القدس کو ہماری مدد کیلئے بھیجا۔

آپ زندگی میں شاید جنسی ناہمواری کے سبب نا اُمیدی کا شکار ہو گئے ہیں۔ اگر آپ یہ امید کرتے ہیں کہ کسی نہ کسی طریقہ سے آپ اپنی جنسی بے راہ روی کو خود ہی درست کر لیں گے تو ایسی اُمید بے کار ہے۔ بائبل مقدس میں پولسؔ رسول فرماتے ہیں کہ، ''جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں'' (فلپیوں 13:4)۔ جب روح القدس آپ کے دِل میں کام کرتا اور یسوعؔ المسیح پر آپ کا اِیمان مضبوط ہو جاتا ہے تو آپ اپنی آدمیت یا نسوانیت سے بہتر انداز میں لطف اندوز ہو سکتے اور اِس کے ساتھ ساتھ خُدا کی قربت، محبت اور شفقت سے بھی محظوظ ہو سکتے ہیں۔ آپ محسوس کریں گے کہ آپ کی جنسی زِندگی نہایت پُرلطف ہے جب آپ یسوعؔ المسیح کو اپنی زندگی کا مالک بنا لیں گے۔ کیونکہ جب تک آپ خود اِس زندگی کے مالک بنے رہیں گے تو ناکام زندگی ہی گزاریں گے۔

آیئے جنسی کشش کے متعلق بائبل مقدس کی تعلیمات کی چند ایک باتوں پر غور کریں جس میں آپ دیکھیں گے کہ:

☆ پیشتر اس کے کہ آپ اپنی جنسی زندگی میں مثبت اور خُدا پرست تبدیلیاں دیکھیں آیئے غور کریں کہ آپ کو یسوعؔ المسیح کے وسیلہ خُدا کی محبت اور مقبولیت میسر ہے یا نہیں۔

☆ آپ کی جنسی بے راہ روی میں تبدیلیاں لانے کیلئے طاقت یسوعؔ المسیح کی طرف سے آتی ہے آپ کی طرف سے نہیں۔

☆ آپ جس حال میں بھی ہیں آپ اپنی آدمیت یا نسوانیت کو خُدا کے جلال کیلئے استعمال کرتے رہیں۔

بعض اوقات بہت سے مذہبی لوگوں نے یسوعؔ المسیح کو کسبیوں، ڈاکوؤں اور کئی دوسرے گنہگاروں کے ساتھ دیکھ کر اُس سے ناراضگی کا اظہار کیا۔ وہ سوچتے تھے کہ خُدا نے گنہگار لوگوں کو رد کر دیا ہے اِس لِئے مردِ خدا کو بھی چاہئے کہ اُنھیں رد کر دے۔ لیکن یسوعؔ المسیح نے اُن مذہبی لوگوں سے اِس طرح کہا، ''میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں'' (متی 13:9)۔ یسوعؔ المسیح نے اُن لوگوں کو رد کرنے سے انکار کر دیا جو راستباز اور خُدا پرست نہ تھے۔ یسوعؔ المسیح نے اُن گنہگار لوگوں سے پیار کیا، اُنہیں قبول کیا اور اُن کے ساتھ رفاقت رکھ کر خوش ہوا۔

یسوعؔ المسیح آپ سے بھی پیار کرتا، آپ کو قبول کرتا اور آپ کی رفاقت سے خوش ہوتا ہے۔ چاہے آپ اپنے بارے میں کتنی ہی بری رائے کیوں نہ رکھتے ہوں۔ کیونکہ یسوعؔ المسیح رد کرنے کی بجائے آپ کو راستبازی اور پاکیزگی دینا چاہتا ہے۔ چاہے آپ کسی بھی قسم کے گناہوں کو اپنے ساتھ لے کر اُس کے پاس آجائیں وہ خوشی سے آپ کو قبول کرتا ہے۔ یسوعؔ المسیح کی صلیبی موت آپ کے گناہوں اور قصوروں کو آپ سے دور کر دیتی ہے۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے، ''اُس (خُدا) کے بیٹے یسوعؔ کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے'' (1۔یوحنا 7:1)۔

بہت سے لوگ یہ سوچتے ہیں کہ زِناکاری کا گناہ سب گناہوں سے زیادہ

بدتر ہے اور بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگر آپ ہم جنس پرستی کے گناہ میں ملوث ہیں تو آپ کو اِس گناہ کی معافی نہیں ملے گی ۔ بائبل مقدس ایسی کوئی بات نہیں کہتی بلکہ بائبل مقدس یہ کہتی ہے کہ یسوعؔ المسیح کی صلیبی موت نے سب گناہوں کی سزا اُٹھالی ہے چاہے آپ نے کسی بھی قسم کے گناہ کئے ہوں ۔ یسوعؔ المسیح کے خون کے باعث خُدا اُن لوگوں پر جو بہت سالوں سے جنس پرستی کے گناہ میں مبتلا رہے تو بھی وہ ہمیں گناہ سے آزاد کرسکتا ہے کیونکہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے ۔ وہ آپ کو اِسی طور سے دیکھتا ہے جیسے کہ وہ کسی ایسے شخص کو دیکھتا ہے جو بہت سالوں سے گرجا گھر جاتا اور راستبازی کی زندگی بسر کرتا رہا ہے ۔ جب وہ آپ پر نظر ڈالتا ہے تو وہ آپ کو اُس شخص کی مانند دیکھتا ہے جسے وہ اپنے گھر (آسمان) میں ہمیشہ کیلئے اپنے ساتھ دیکھنا چاہتا ہے ۔

1 ۔ بہت سے مذہبی لوگوں نے جب یسوعؔ المسیح کو .... اور .... کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے اور کھانا کھاتے دیکھا تو اُنہوں نے اُس سے ناراضگی کا اظہار کیا ۔

2 ۔ متی 13:9 میں یسوعؔ المسیح نے فرمایا ، ’’ میں .... کو بلانے آیا ہوں ‘‘ ۔

3 ۔ 1 ۔ یوحنا 1:7 میں بائبل مقدس فرماتی ہے کہ یسوعؔ کا خون ہمیں تمام گناہوں سے .... کرتا ہے ۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 67 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

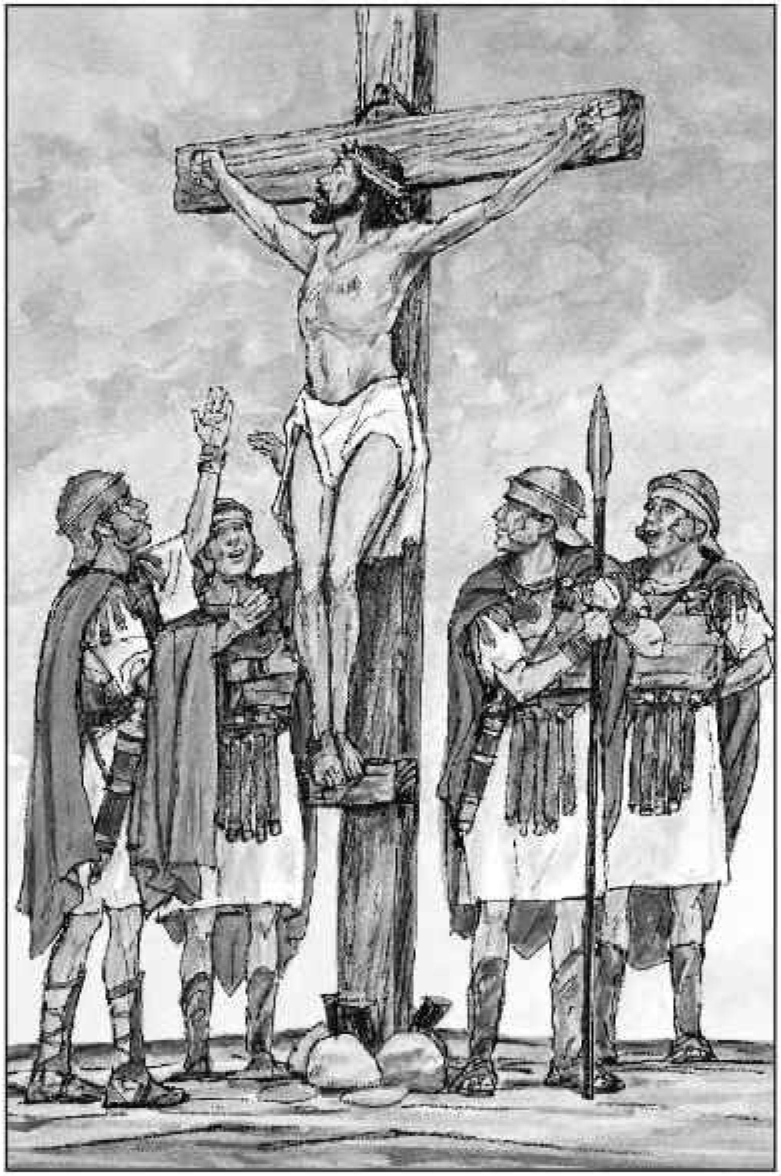

یسوع المسیح نے ہمارے تمام گناہوں کی خاطر صلیب پر اپنی جان دے دی۔

آپ سوچتے ہوں گے کہ، ''میں تو ابھی آسمان پر نہیں گیا تو پھر میں کس طرح ایسے گناہ کو بار بار کرنے سے باز رہ سکتا ہوں جبکہ میں تو ابھی زندہ ہوں؟''۔ ہم مسیحی لوگ کبھی کبھی بھول جاتے ہیں کہ خُدا نے ہمیں نہ صرف ہمارے گناہوں کی معافی اور نجات دی بلکہ اُس نے اپنے آپ کو بھی ہمیں دے دیا ہے۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے، ''لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے مگر جس میں مسیح کا روح نہیں وہ اُس کا نہیں اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مردہ ہے مگر روح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے'' (رومیوں 8:9-10)۔ نئی زندگی بسر کرنے کیلئے قوت آپ کی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہے جو ہم میں بسا ہوا ہے۔

ممکن ہے کہ آپ محسوس کر سکتے ہوں کہ آپ اپنی ہوس اور جنسی خواہشات پر قابو پا سکتے ہیں۔ شاید آپ صحیح ہوں! لیکن صرف یسوع المسیح اُن پر قابو پا سکتا ہے۔ اُسے موقع دیں! اُس سے دُعا کریں، اُس کی طرف رجوع لائیں! وہ اپنی زمینی زندگی میں جنسی خواہشات پر ضابطہ رہا اور وہ آپ کی بھی مدد کر سکتا ہے۔

اچھا بننے کیلئے یہ طریقہ اتنا بھی آسان نہیں ہے کیونکہ یہ قائم کرنے کیلئے کہ یسوع المسیح آپ کی زندگی کا مالک ہو بہت سی آزمایشوں اور ناکامیاں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اِس سے آپ کی زندگی میں بہت سے نشیب آئیں گے لیکن فکر نہ کریں۔ یہ حقیقت ہے کہ گناہ آپ کے باطن میں موجود ہے لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ

خُدا آپ سے دور ہے کیونکہ یسوعؔ المسیح نے فرمایا، ''دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں'' (متی 20:28)۔

4۔ خُدا ہمیں نہ صرف گناہوں کی معافی اور نجات دیتا ہے بلکہ وہ..........................کو بھی ہمیں دے دیتا ہے۔

5۔ بجائے اِس کے کہ آپ خود اپنی جنسی خواہشات پر قابو پانے کی کوشش کریں ضرورت اِس بات کی ہے کہ..............................کو اپنی زندگی کا مالک بنائیں۔

6۔ ممکن ہے کہ آپ کی مسیحی زندگی میں چند نشیب آئیں لیکن یسوعؔ المسیح متی 20:28 میں یہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ، ''دُنیا کے آخر تک .... ہے''۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 68 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

ممکن ہے کہ آپ سوچتے رہے ہوں کہ خُدا کے ساتھ میری زندگی اور میری جنسی زندگی دو مختلف امور ہیں۔ لیکن یہ بات غلط ہے۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے، ''تم کھاؤ یا پیو یا جو کچھ کرو سب خُدا کے جلال کیلئے کرو'' (1 کرنتھیوں 31:10)۔

اب جبکہ آپ نے سیکھ لیا ہے کہ ہم کس طرح یسوعؔ المسیح کو اپنی زندگی کا مالک بنا سکتے ہیں تو اب ہمیں اپنی آدمیت یا نسوانیت کو بھی خُدا کے جلال کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

شادی شدہ مسیحی لوگ صرف اپنے شوہر یا بیوی کے ساتھ پیار اور محبت کو محدود رکھ سکتے ہیں جو کہ خُدا کے جلال کیلئے ہی ہے۔ ایک مسیحی جو شادی شدہ نہیں ہے وہ جنسی تعلقات پیدا نہیں کر سکتا کیونکہ وہ غیر شادی شدہ ہے وہ بھی اپنی جنسی زندگی کو خُدا کے جلال کیلئے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

یسوعؔ المسیح نے کبھی کسی کے ساتھ جنسی تعلقات پیدا نہ کئے تھے لیکن پھر بھی وہ ایک حقیقی مرد تھا اور اُس کے دوست اور پیروکار مرد اور خواتین تھیں۔

مردوں کو ضرورت ہوتی ہے کہ دوسرے مردوں کی صحبت میں بیٹھیں اور اِسی طرح عورتوں کو بھی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ دوسری عورتوں کی صحبت میں بیٹھیں۔ آپ بھی اپنی مردانیت یا نسوانیت کو اِس طرح کی صحبت میں محفوظ رکھ کر گزار سکتے ہیں۔

شادی بیاہ نہ کرنا بھی برکت کا باعث ہو سکتا ہے۔ بائبل مقدس میں پولسؔ رسول فرماتا ہے کہ بے بیاہا ہونے سے اُس کی توجہ کس طرح اُس خدمت پر ہی مرکوز رہی جو خُدا نے اُس کو سونپی تھی۔ اگر آپ افسردہ ہیں کہ کوئی آپ سے محبت نہیں کرتا تو آپ کو بھی وہی کرنا چاہیے جو پولسؔ رسول نے کیا۔ آپ کنوارے رہنے کی نعمت کیلئے ابھی اور اِسی وقت خُدا کی طرف رجوع کر سکتے ہیں۔

؟ صفحہ 63 کے جوابات: 1۔ چوروں، کسبیوں ؛ 2۔ گنہگاروں ؛ 3۔ پاک ؛

مگر آپ کو جاننے کی ضرورت ہے کہ خُدا آپ کی غیر شادی شدہ زندگی کے حالات کو بھی کس طرح اپنے جلال کیلئے استعمال کر سکتا ہے۔

جنسی طور پر پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے کیلئے پوری کوشش کرنا بے سود ہے۔ کیونکہ ناکامی کی صورت میں آپ اپنے آپ سے نفرت کرنا یا شرمندہ ہونا شروع کر دیں۔ کنوارے پن میں یسوعؔ المسیح سے محبت رکھیں اور اُسے اپنی زندگی کا مالک بنائیں کیونکہ یہی سود مند بات ہے۔ وہ اِسی وقت بلکہ ہر وقت آپ کو قبول کرتا ہے چاہے آپ جیسے بھی ہیں کیونکہ خُدا ہی ہے جس نے مردانیت اور نسوانیت کو خلق کیا ہے۔ اُس کو اپنی زندگی کا راہنماء بنائیں تا کہ آپ حقیقی مرد یا حقیقی عورت ہونے کی خوشی سے ہمکنار ہو سکیں۔

7۔ جب ایک شوہر اور بیوی .... آپس میں ہی محبت کرتے ہیں تو وہ خُدا کے .... کیلئے ہو سکتا ہے۔

8۔ مرد دوسرے .... سے رفاقت رکھ سکتے ہیں اور اسی طرح عورتیں دوسری .... سے رفاقت رکھ سکتی ہیں۔

?	صفحہ 66 کے جوابات: 4۔ خود ؛ 5۔ یسوعؔ المسیح ؛ 6۔ ہمیشہ، ہمارے ساتھ۔

9 ۔ بائبل مقدس میں پولسؔ رسول بیان کرتا کہ اُس کا بے بیاہا رہنا کِس طرح
.... کے کام میں اُس کا مددگار رہوا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 70 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

نظرِثانی

آپ کی جنسی زندگی اگرچہ نااُمیدی اور سراسیمگی کا شکار ہو تو بھی آپ یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ خُدا آپ سے پیار کرتا اور آپ کو قبول کرنے کیلئے تیار ہے۔ کوئی بھی ایسا شخص نہیں جو خُدا کی محبت اور قبولیت حاصل نہیں کر سکتا کیونکہ جب یسوعؔ المسیح نے صلیب پر اپنی جان دِی تو اُس نے آپ کے تمام گناہوں کی گندگی کو اپنے خون سے دھو ڈالا۔

خُدا نہ صرف آپ کو گناہوں کی معافی عطاء کرتا ہے بلکہ وہ خود کو بھی آپ کے حوالے کر دیتا ہے۔ اور خُدا اُن لوگوں کے دِلوں میں سکونت کرتا ہے جو اُس پر ایمان لاتے اور اُس پر قائم رہتے ہیں۔ مسیحی لوگ خُدا کو اپنی زندگی کا مالک بنانا سیکھ لیتے ہیں بجائے اِس کے کہ وہ خود اپنی زندگی کا مالک بنیں اور خود اپنے مسائل کو سلجھائیں۔

آپ کی جنسی عادات ایک اچھا فعل بن سکتی ہیں اگر خُدا اُن کا مالک ہو۔ اِس سے لوگوں کو یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ خُدا کتنا عظیم اور شفقت کرنے والا خُدا

ہے۔ یہ اُس وقت ہوتا ہے جب مسیحی شوہر اور بیوی صرف آپس میں ہی پیار محبت رکھتے ہیں۔ یہ اُس وقت بھی ہوتا ہے جب مسیحی عورتیں دوسری عورتوں کی مدد کرتی اور اسی طرح مسیحی مرد دوسرے مردوں کی مدد کرتے ہیں۔ یہ اُس وقت بھی ہوتا ہے جب غیر شادی شدہ مرد اور عورتیں اس حقیقت سے ہمکنار رہتے ہیں کہ وہ غیر شادی شدہ ہیں تا کہ وہ اُس خدمت پر اپنی نظریں جمائے رکھیں جو خُدا نے اُن کے سپرد کی ہے۔

جب بھی آپ اپنی زندگی میں خُدا کی طرف سے گناہوں کی معافی پر یقین کر کے زِندگی گزارتے اور ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا آپ کے ساتھ ہے تو پھر آپ دوسرے لوگوں کی مدد بھی کرتے ہیں تا کہ وہ بھی جانیں کہ خُدا کتنا شفقت کرنے والا خُدا ہے۔

امتحانی سوالنامہ

1۔ آپ کی جنسی زندگی اگرچہ نا اُمیدی اور سراسیمگی کا شکار ہو تو بھی آپ یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ .... آپ سے پیار کرتا اور آپ کو .... کرنے کیلئے تیار ہے۔

2۔ فلپیوں 13:4 میں پولُس رسول نے فرمایا ہے کہ وہ .... کی ''طاقت سے سب کچھ کر سکتا ہے''۔

؟ صفحہ 69 کے جوابات: 7۔ صرف، جلال ؛ 8۔ مردوں، عورتوں ؛ 9۔ کلیسیاء کی خدمت۔

3۔درست یاغلط جواب کی نشاندہی کریں۔

درست یا غلط الف۔یسوع المسیح نے گنہگاراور بدکارلوگوں کورد کردیا۔

درست یا غلط ب۔بعض لوگوں نے اپنے آپ کو اِتنا گھناؤنا بنالیا ہے کہ یسوع المسیح اُنہیں معاف نہیں کرسکتا

درست یا غلط ج۔جب آپ گناہ کی حالت میں ہوتے ہیں تو یسوع المسیح آپ سے اُسی طرح پیار کرتا ہے جیسے آپ پرہیزگاری اور دینداری کی زندگی گزار رہے ہیں۔

4۔اُن باتوں پرنشان لگائیں جوروح القدس آپ کیلئے کرے گا۔

۔الف۔آپ کی زندگی میں خصوصاً جنسی معاملات میں بھی آپ کی راہنمائی کرے گا۔

۔ب۔آپ کے دِل میں سکونت کرے گا۔

۔ج۔گناہ سے دور رہنے کیلئے آپ کوقوت دے گا۔

۔د۔آپ کی زندگی کوتبدیل نہیں کرے گا۔

5۔اُن باتوں پرنشان لگائیں جوایک مسیحی اپنی جنسی معاملات کوخُدا کے جلال کیلئے استعمال کرتا ہے۔

۔الف۔اپنے جنسی تعلقات کورشتۂ ازدواج تک محدود رکھتا ہے۔

۔ب۔ہم جنس لوگوں کے ساتھ ایک اچھے اور وفادار دوست کی طرح رہتا ہے۔

ج۔ رشتۂ ازدواج کے بغیر کسی سے جنسی ملاپ کرنے کا انکار کرتا ہے۔

د۔ شادی کرنے سے پہلے اپنی زندگی کا جائزہ لیتا ہے کہ خدا اُس کے غیر شادی شدہ یا بے بیاہے رہنے سے کیا چاہتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 77 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

تشریحات

مشکل الفاظ کے معنی

اعتماد	بھروسہ، یقین
جنس	مرد اور عورت کے اعضائے تولید سے متعلق
شیوہ	طور طریقہ، انداز
سراسیمگی	پریشانی، حیرانی، گھبرانا
بدحواسی	گھبراہٹ، کم عقلی، پریشانی
بیگانہ	غیر
کیف و سرور	خوشی کی کیفیت
مردانیت	مردانہ جنسی برکت
نسوانیت	عورتوں کی جنسی برکت
بے لوث محبت	پرخلوص محبت

موقوف کر دینا	نکال دینا، ترک کر دینا
تذبذب	اِنتشار، پریشانی، گڑ بڑ
متخصِص	کِسی چیز کا ماہر
تصحیح	درست کرنا
ہستی	عظیم شخصیت
طمانیت	اطمینان، تسلی
فریفتہ	عِشق، محبت
دِلفریب غزال	خوبصورت ہرن
برانگیختہ	غصہ ہونا
پامال	رد کرنا، نقصان پہنچانا
طغیانی	سیلاب، پانی کا چڑھاؤ
کار آمد	فائدہ مند

آتشِ دان	آگ جلانے کی جگہ، چولہا، انگیٹھی
دستبردار	چھوڑنا، ترک کرنا
محظوظ	خوش، خرم، شاد
مزید براں	اِس کے علاوہ
رویہ	چالچلن
حرامکاری	بدکاری، زِنا
دِلکش	خوبصورت
حواس باختہ	اچانک حیران و پریشان ہوجانا، گھبراجانا
گریز کرنا	پرہیز کرنا
یادوں کے چنگل	یادوں میں کھوجانا
انتشار	گھبراہٹ، پریشانی
خلل	خرابی
ہوس	نفسانی خواہش، شہوت

نشیب	پستی گراوٹ، ناکامی
ضابطہ رہنا	محتاط، قابض ہونا
مستفید	فائدہ اٹھانا
بعیدالقیاس	سوچ سے بالاتر
مداوہ	علاج معالجہ، تدبیر
بے راہ روی	بدچلنی، آوارگی
تقصیروں	گناہ، قصور، خطا
جنسیات	وہ علم جس میں مرد اور عورت کے جسمانی تعلق کی شرح کی جاتی ہے
بالی عمر	لڑکپن کی عمر
آسودہ	مطمئن
کسبیوں	بدکار عورتوں سے متعلق

امتحانی جوابات

پہلا باب (صفحہ 13:11)

1۔خُدا،آپ؛2۔خُدا،پہلے ؛ 3۔محبت ؛ 4۔زِندگی،کثرت ؛ 5۔الف،ب،د؛ 6۔غلط؛
7۔گناہوں ؛ 8۔یقین ؛ 9۔یہ یقین کہ خُدا آپ سے محبت کرتا اور آپ کو قبول کرتا ہے۔

دوسرا باب(صفحہ 23:21)

1۔آپ کون ہیں ؛2۔ترونازی ؛ 3۔الف،ب،د ؛ 4۔الف:غلط،ب:درست،ج غلط،د:
غلط،ر:درست ؛ 5۔بہت اچھا۔

تیسرا باب(صفحہ 34:33)

1۔الف،ج ؛ 2۔برکات ؛ 3۔غلط ؛ 4۔درست 5۔غلط ؛ 6۔درست۔

چوتھا باب4(صفحہ 42-43)

1۔الف،ب،ج۔ 2۔پہلے ؛ 3۔حوصلہ افزائی کرتا ہے ؛ 4۔الف،ب،ج،د۔

پانچواں باب(صفحہ 58:57)

1۔ب،ج،د ؛ 2۔الف،ب،د ؛ 3۔الف:درست، ب:درست، ج:غلط، د:دُرست ؛
4۔الف،ج،ر،س۔

چھٹا باب(صفحہ 70-72)

1۔خُدا،قبول ؛ 2۔یسوع المسیح ؛ 3۔الف:غلط، ب:غلط، ج:درست،
4۔الف،ب،ج ؛ 5۔الف،ب،ج،د۔

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

مبارک ہو! آپ نے اپنی کتاب بنام "خُدا نے اُن کو نر و ناری پیدا کیا" کا مطالعہ ختم کر لیا ہے۔ کتاب کو دوبارہ کھولیں اور اُن غلطیوں کی نظر ثانی کریں جو آپ نے تمام ابواب کے امتحانات میں کیں ہیں۔ ہر باب میں درج مقاصد پر بھی غور کریں۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ تمام مقاصد کو سمجھ گئے ہیں تو پھر آپ نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ کیلئے تیار ہیں۔

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ کے حصہ کو کتاب سے نکال کر کتاب کو دور رکھ دیں اور کتاب کو کھولے بغیر نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ کو مکمل کریں۔ جب آپ اِسے ختم کر لیں تو کتاب کے آخری صفحہ پر دیئے گئے پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں یا متعلقہ شخص کو دے دیں۔ آپ اِس سلسلہ وار مطالعہ کی اور کتب بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

خُدا نے اُن کو نر و ناری پیدا کیا

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

کثیر الانتخابی سوال کے اُس جزیا جملے پر نشان لگائیں جو درج ذیل فقرے کو صحیح طور پر مکمل کرتا ہو۔

1۔آپ کی جنس کے متعلق سب سے اچھی بات یہ ہے کہ:

الف۔اِس کے بارے میں آپ سوچیں بھی نہ۔

۔ب۔خُدا کو اُس کا مالک بنائیں۔

۔ج۔اِسے اپنے قابو میں کرنے کیلئے پوری کوشش کریں۔

۔د۔جو بھی آپ کو اچھی لگے۔

2۔جنس کے متعلق خُدا کے حکموں کی نافرمانی کرنے سے:

۔الف۔آپ اپنی زندگی میں دُکھ اور تکالیف لانے کا سبب بنیں گے لیکن خُدا پھر بھی آپ سے پیار کرتا ہے۔

۔ب۔کچھ بھی نہیں ہوگا کیونکہ خُدا صرف مذہبی امور کی پرواہ کرتا ہے۔

۔ج۔ممکن ہے کہ آپ ابدی موت کا شکار ہو جائیں۔

۔د۔اب خُدا آپ سے اتنی محبت نہیں کرتا جتنی محبت وہ پہلے آپ سے کرتا تھا۔

3۔ چونکہ یسوعؔ المسیح نے آپ کی خاطر صلیب پر اپنی جان دی ہے اِس لئے :

۔الف ۔آپ یقین کر سکتے ہیں کہ خُدا آپ سے محبت رکھتا ہے اور آپ کو معافی اور نجات بھی بخشی ہے۔

۔ب۔آپ کو راستبازی کی زِندگی بسر کرنے کیلئے پوری کوشش کرنی چاہیے۔

۔ج۔نجات حاصل کرنے کیلئے آپ کو تھوڑا کام کرنا پڑے گا۔

۔د۔یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے کہ آپ اس سے مستفید ہوں۔

درست یا غلط؟ جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

درست یا غلط 4۔خُدا نے مرد اور عورت کو اِس لئے خلق کیا تا کہ وہ ایک دوسرے کی صحبت سے خوشی حاصل کریں۔

درست یا غلط 5۔بنی نوع انسان نے جنسی تعلقات کا آغاز اُس وقت شروع کیا جب گناہ اِس دنیا میں آیا۔

درست یا غلط 6۔جنسیات خُدا کے دائرہ اختیار میں ہیں، شیطان اختیار میں نہیں۔

درست یا غلط 7۔خُدا آپ کی زندگی کے ہر شعبۂ فکر میں آپ کی سننا اور آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے۔

8۔بائبل مقدس سکھاتی ہے کہ یسوعؔ المسیح خُدا ہے اور........................ بھی ہے۔

9۔عبرانیوں 18:2 میں بائبل مقدس سکھاتی ہے، ”یسوعؔ نے........................ کی حالت میں دُکھ اُٹھایا اور اب وہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے جن کی ضرورت ہوتی ہے۔

10۔اُن باتوں پرنشان لگائیں جو رشتہِ ازدواج کی حدود میں رہ کر حاصل ہونے والی برکات کے بارے میں ہیں۔

۔الف۔ یہ شوہراور بیوی کے درمیان باہمی محبت کا اظہار کرنے اور ایک دوسرے کو یہ بتانے کیلئے ہے کہ، ''مجھے تم سے محبت ہے'' ایک بہترین ذریعہ ہے۔

۔ب۔ اِس سے اولاد پیدا ہوسکتی ہے۔جس کی پرورش مل کر کرنے سے شوہراور بیوی خوشی اور شادمانی حاصل کرسکتے ہیں۔

۔ج۔اِس سے کِسی جنسی بیماری (ایڈز) کے لاحق ہونے کا خطرہ بھی نہیں ہے۔

۔د۔اِس میں ایک دوسرے پر کوئی دباؤ نہیں ہوتا کہ وہ اکتاہٹ محسوس کرے اور جان چھڑانا چاہے۔

11۔اُن باتوں پرنشان لگائیں جنہیں خُدا نے جنسی تعلقات میں ہمارے تحفظ کیلئے بعیدالقیاس قرار دیا ہے۔

۔الف۔مرد دوسرے مردوں کے ساتھ اور عورتیں دوسری عورتوں کے ساتھ جنسی تعلقات رکھیں۔

۔ب۔رشتہ ازدواج کے بغیر جنسی تعلقات رکھنا۔

۔ج۔شوہراور بیوی جنسی میلان کرنے کے مختلف طریقے اختیار کریں۔

۔د۔کِسی ایسے فرد کے ساتھ جنسی میلان کرنے کو تصور میں لانا جس سے آپ کی شادی نہیں ہوئی۔

۔ر۔شوہراور بیوی کا آپس میں جنسی میلان کرنے کو تصورات میں لانا۔

۔س۔مردوں کا عورتوں کے حسن اور عورتوں کا مردوں کی وجاہت کا مداح ہونا۔

۔ل۔بچوں کے ساتھ جنسی تعلقات۔

کثیر الانتخابی سوال کے اُس جز یا جملہ پر نشان لگائیں جو اس فقرے کو صحیح طور پر مکمل کرے۔

12۔اگر آپ اپنی جنسی معملات کو اپنے قابو میں کرتے ہوئے دکھائی نہیں دیتے تو آپ کو:

۔الف۔بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔

۔ب۔اِس حقیقت کو تسلیم کرلیں کہ آپ ابدی موت کی جانب رواں دواں ہیں۔

۔ج۔اپنے آپ سے شرمندگی اور نفرت کریں۔

۔د۔یسوعؔ المسیح پر بھروسہ رکھیں تاکہ وہ آپ کو گناہوں کی معافی عطاء کرے اور آپ کو تبدیل کرنے کیلئے طاقت وقوت دے۔

13۔آپ کی مردانیت اور نسوانیت۔

۔الف۔ایک مصیبت اور آزمایش ہے جس میں آپ کو ثابت قدم رہنا ہے۔

۔ب۔ایک نعمت ہے اگر یسوعؔ المسیح اِس کا مالک ہے۔

۔ج۔ایسی چیز ہے جسے آپ کو نظر انداز کرنا ہے اگر آپ حقیقی مسیحی بننا چاہتے ہیں۔

۔د۔غیر اہم ہے لیکن اہم بات یہ ہے کہ آپ مذہبی اور پرہیزگار رہوں۔

14۔ایک مسیحی جو غیر شادی شدہ ہے:

۔الف۔اُسے جاننے کی ضرورت ہے کہ اُس کے غیر شدہ ہونے میں خُدا کا کیا مقصد ہے۔

۔ب۔اُسے جلد ایک مسیحی شوہر یا بیوی کی تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔

۔ج۔اُسے شادی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ غیر شادی شدہ رہنے میں زیادہ روحانیت ہے۔

۔د۔خُدا کی طرف سے سزا کے لائق ہے۔

برائے مہربانی درج ذیل معلومات تحریر کریں۔

نام.................................ولدیت.................................

عمر.................................رول نمبر.................................

تعلیمی قابلیت.................................فون نمبر.................................

پتہ...

....

برائے مہربانی اِس کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

Printed in Pakistan

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سلسلہ وار کتب
دوسرا کورس

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہے

باپ کی محبت

زندہ اِیمان

خُدا نے اُن کو نر و ناری پیدا کیا

موت کے بعد زندگی

خُدا نے زمین و آسمان کو پیدا کیا

یوحنا کی انجیل

اماؤس کی راہ

رومیوں کے نام خط

فضل کے ذرائع

مسیحی کلیسیاء

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے
اضافی کورس اس کتاب کے آخری
صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں